

تروکرل پئلؤم

درسِ تروکرل

(URDU)



کاشی تمل سنگم5.0

"تروکرل پئلؤم – تروکرل کا مطالعہ کریں"

Translator

پروفیسر ڈاکٹر امان اللہ ایم بی



سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف کلاسیکل تمل، چنئی

2026

فہرستِ مضامین
(Table of Contents)

- **باب: 1** -کاشی اور تمل ناڈو 4
- **باب: 2** -تروولور کی سوانح حیات 7
- **باب: 3** -تروکُرل کی ساخت اور اس کی انفرادیت 10
- **باب: 4** -شارحین اور اشاعت کی تاریخ 13
- **باب: 5** -صحیفہ ولّووم (تروکُرل کا فلسفہ) 14
  - 5.1 تروکُرل میں محبت اور نیکی 14
  - 5.2 تروکُرل میں مہمان نوازی 18
  - 5.3 تروکُرل میں جانداروں سے محبت 20
  - 5.4 تروکُرل میں رہبانیت / ترکِ دنیا 22
  - 5.5 تروکُرل میں انفرادی اخلاقیات 23
  - 5.6 تروکُرل میں خود اعتمادی کے تصورات 25
  - 5.7 تروکُرل میں تعلیم 27
  - 5.8 تروکُرل میں قائدانہ صلاحیتیں 29
  - 5.9 تروکُرل میں جسمانی صحت 30
  - 5.10 تروکُرل میں طبی اخلاقیات 31
  - 5.11 تروکُرل میں ذہنی صحت 32
  - 5.12 تروکُرل میں انسانیت 34
  - 5.13 تروکُرل میں سماجی ہم آہنگی 35
  - 5.14 تروکُرل میں دوستی 36
  - 5.15 تروکُرل میں سیاست 37
  - 5.16 تروکُرل میں انتظامی صلاحیت 38
  - 5.17 تروکُرل میں معاشی تصورات 39

- 5.18 تروکُرل میں زراعت کا تصور 40
- 5.19 تروکُرل میں ماحولیات کا تصور 41
- 5.20 تروکُرل میں خاندانی اخلاقیات کا تصور 43
- 5.21 تروکُرل میں عورت کا تصور 44
- 5.22 تروکُرل میں مینجمنٹ (انتظام کاری) 45
- 5.23 عالمی زبانوں میں تروکُرل کے تراجم 47

- **باب: 6** -کُرل منی مالئی (منتخب اشعار(کُرل مالا) کا مجموعہ) 49

باب: 1 کاشی اور تمل ناڈو

کاشی اور تمل ناڈو کا ایک طویل اور قدیم تاریخی تعلق ہے۔ تمل کلاسیکی ادب میں کاشی یعنی وارانسی کا تذکرہ ملتا ہے۔ کلی توگئی، سلیپدھیکارم، منی میکلئی، نیل کیسی، چوڑامنی، پیرونگ کتھائی، ولّی بھارتم، تیوارم، پیریہ پورانم، نالایرا دیویہ پربندھم، تروپوگڑ، شیو بھوگا سارم، تروولیاڈل پورانم، کانچی پورانم، شیوگیانہ بالیہ سوامیگل کلنبکم، ترو اروٹپا، ویرپاندیہ کٹّہ بومّن کی لوک داستان، بھارتیار کی شاعری اور کوی منی کی ملرم مالیم جیسی تخلیقات میں کاشی سے متعلق معلومات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کتبوں اور تانبے کی پتیوں (Copper plates)پر بھی اس کے شواہد ملتے ہیں۔ کاشی کلنبکم، کاشی تونڈی ونائیگر پتھیگم، کاشی کانڈم، کاشی رہسیم، کاشی یاترا، کاشی مہاتمیم یا سمہتھ وجن کتھائی، کاشی وشوناتھ شتکم اور شری کاشی یاترا دیپم جیسی کتابیں خاص طور پر کاشی کے بارے میں لکھی گئی ہیں۔ اس طرح کاشی اور تمل ناڈو کے درمیان قدیم زمانے سے قائم تعلق کو سمجھا جا سکتا ہے۔

اسی تاریخی تعلق کو دوبارہ دریافت کرنے، دونوں علمی روایات کو ایک جگہ لانے، ان کے مابین روابط کو مستحکم کرنے اور طویل عرصے سے چلی آ رہی تہذیبی و ثقافتی تسلسل کو ظاہر کرنے کے مقصد سے یہ تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ **"ایک بھارت شریشٹھ بھارت "** (ایک بہترین بھارت) کے تصور کے تحت ثقافتی تعلقات کو سمجھنے، قومی یکجہتی کو مضبوط کرنے، علم کے تبادلے کی حوصلہ افزائی کرنے، تمل زبان اور کلاسیکی ادب کو ہندوستان گیر سطح پر متعارف کرانے، نوجوانوں کو ہندوستان کی ثقافتی روایت سے جوڑنے اور ہندوستانی زبانوں کے باہمی تعلق کو ٹیکنالوجی کی مدد سے یکجا کرنے جیسے مختلف مقاصد کی بنیاد پر حکومتِ ہند کی وزارتِ تعلیم کی جانب سے 'کاشی تمل سنگم' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

کاشی اور تمل ناڈو کے تعلقات کی وضاحت کے لیے اب تک چار کاشی تمل سنگم منعقد ہو چکے ہیں، جن کا مقصد کاشی اور تمل ناڈو کے روابط کو فروغ دینا، علمی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط کرنا، ہندوستانی علمی روایت میں مُنی اگستیہ کے کردار کو اجاگر کرنا اور "آئیے تمل سیکھیں" جیسے موضوعات پر کام کرنا تھا۔ اسی تسلسل میں اس سال وارانسی میں **28.11.2026سے 12.12.2026** تک **"آئیے تروکُرل سیکھیں "**کے موضوع پر **کاشی تمل سنگم 5.0** منعقد ہو رہا ہے۔

کاشی – تمل ناڈو: تاریخی روابط

دریائے گنگا کے کنارے واقع کاشی اور دریائے کاویری کے کنارے واقع تمل ناڈو ہندوستان کے قدیم ترین علمی مراکز ہیں۔ انہیں جوڑنے والے کچھ صدیوں پرانے تاریخی دھاگے درج ذیل ہیں:

- **کُمر گروپرر (سترہویں صدی) :**دھرم پورم آدھینم سے تعلق رکھنے والے تمل سنت نے کاشی میں کمار سوامی مٹھ قائم کیا اور کیدار گھاٹ پر کیداریشور مندر تعمیر کروایا۔ 'کاشی کلم بکم' لکھنے والے یہ سنت کاشی ہی میں وفات پا گئے۔

- **مہاکوی بھارتی یار (Subramania Bharati) :** انہوں نے 1898 سے 1902 کے دوران کاشی کے ہنومان گھاٹ پر زندگی گزاری۔ ان کی رہائش گاہ کو 'بھارتی اِلّم' (بھارتی منزل) کے نام سے تجدید کر کے 11 دسمبر 2022 کو افتتاح گیا تھا۔ ان کا یہ شعر کہ *"ہم ایک ایسا آلہ بنائیں گے کہ شہر کاشی کے شعرا کی گفتگو کانچی میں سنی جا سکے"*، شمال اور جنوب کو جوڑنے کا ان کا خواب تھا۔

- **تین کاشی[جنوبی کاشی]، ضلع شیوکاشی' :**جنوبی کاشی' کا نام ہی اس تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ منادر 15ویں صدی کے پانڈیہ بادشاہ پراکرما پانڈین سے منسوب ہیں۔ تین کاشی کے پانڈیہ راجہ ادھی ویر راما پانڈین نے 'کاشی کانڈم' لکھی تھی۔

- **"آب تمام گنگا، تمام زمین کاشی ہے :"**پانڈیہ روایت کے اس جملے کا حوالہ وزیر اعظم نے 2023 کے سنگم کی افتتاحی تقریب میں دیا تھا۔

- **کاشی – رامیشورم یاترا :**یہ ایک قدیم عقیدہ ہے کہ کاشی کی یاترا رامیشورم کے درشن کے بعد ہی مکمل ہوتی ہے۔ تمل شادیوں کی رسومات میں آج بھی 'کاشی یاترا' کی رسم شامل ہے۔

- **تعلیمی پل :**عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 11.09.2021 کو بھارتیار کی 100ویں برسی کے موقع پر اعلان کیا تھا کہ بنارس ہندو یونیورسٹی (BHU) میں 'سبرمنیہ بھارتی تمل چیئر' قائم کی جائے گی۔

کاشی تمل سنگم کا سفر:

- **کاشی تمل سنگم 1.0 :**یہ تقریب **"کاشی اور تمل ناڈو کا تعلق "**کے مرکزی موضوع کے تحت اتر پردیش کے شہر وارانسی میں بنارس ہندو یونیورسٹی کے احاطے میں **16.11.2022سے 15.12.2022** تک منعقد ہوئی۔

- **کاشی تمل سنگم 2.0 :**یہ تقریب **"علمی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانا "**کے مرکزی موضوع کے تحت اتر پردیش، وارانسی کے نمو گھاٹ پر **17.12.2023 سے 30.12.2023** تک منعقد ہوئی۔

- **کاشی تمل سنگم 3.0 :**یہ تقریب **"ہندوستانی علمی روایت میں مُنی اگستیہ کا کردار"**کے مرکزی موضوع کے تحت اتر پردیش، وارانسی کے نمو گھاٹ پر **15.02.2025سے 24.02.2025** تک منعقد ہوئی۔

- **کاشی تمل سنگم 4.0 :**یہ تقریب **"آئیے تمل سیکھیں"**کے مرکزی موضوع کے تحت اتر پردیش، وارانسی کے نمو گھاٹ پر **02.12.2025سے 15.12.2025** تک منعقد

ہوئی۔ اس کی اختتامی تقریب تمل ناڈو کے رامیشورم میں 30.12.2025 کو منعقد ہوئی۔

- **کاشی تمل سنگم 5.0 :**یہ تقریب **"آئیے تروکُرل سیکھیں "**کے مرکزی موضوع کے تحت اتر پردیش، وارانسی کے نمو گھاٹ پر **28.11.2026سے 12.12.2026** تک منعقد ہو رہی ہے۔
  - کاشی تمل سنگم 5.0 کا تروکُرل پر مرکوز ہونا ایک منفرد خصوصیت ہے۔ پورے ہندوستان کے 1,000 کالجوں اور یونیورسٹیوں سے (ہر ادارے سے ایک طالب علم کے حساب سے) **1,000طلبہ** کا انتخاب کیا جائے گا جو اپنی مادری زبان میں تروکُرل سیکھیں گے اور اپنے کالجوں میں واپس جا کر اس کی تشہیربھی کریں گے۔

تروکُرل میں کسی خاص مذہب، بادشاہ یا ملک کا نام مذکور نہیں ہے ، یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی اسے اپنا مانتا ہے۔ مرکزی ادارہ برائے کلاسیکی تمل نے نہ صرف اس کتاب کو 35 زبانوں میں ترجمہ کر کے شائع کیا ہے، بلکہ اپنی ملٹی لینگول ایپ کے ذریعے آئین کے آٹھویں شیڈول کی 22 زبانوں میں بھی فراہم کیا ہے۔ اس طرح کشمیر کا ایک طالب علم اور کنیا کماری کا ایک طالب علم ایک ہی دن ایک ہی کرل کو اپنی اپنی زبان میں سیکھ سکتے ہیں۔

باب :2 تروولور کی سوانح حیات

تروولور کے بارے میں جو بات ہم یقین سے جانتے ہیں وہ ان کی تخلیق **1,330اشعار (کُرل)** ہیں۔ تروولور کی پیدائش، خاندان اور پیشے کے بارے میں زیادہ تر کہانیاں بعد کے دور کی روایتی داستانیں ہیں۔ تاہم، یہ کتاب اپنے مصنف کی شخصیت کو بالکل واضح طور پر نمایاں کرتی ہے۔

نام اور خطابات:

'ولّوون (Valluvan) 'نام کے ساتھ جب تعظیمی لفظ 'تِرو (Thiru) 'جڑا تو یہ **'تروولور '**بن گیا۔ تمل روایت نے انہیں کئی اعزازی اور ادبی نام دیے ہیں جیسے: نایٰنار، دیور، دیئیو پُلور، مُدھر پاولر، نان مکھنار، مادھانوپنگی، سیننا پوتار، پیروناولر اور پوئیل پُلور۔ ان اسماء سے معلوم ہوتا ہے کہ تمل معاشرہ ان کی کتنی زیادہ عزت و تکریم کرتا ہے۔

تروکُرل کا زمانہ: ماہرین کی آراء

تروکُرل کے زمانے کے بارے میں مختلف ماہرین کی آراء کے مطابق یہ **300قبل مسیح (BC) سے لے کر 5ویں صدی عیسوی (AD)** کے درمیان کا عرصہ بنتا ہے۔ چیک Czech مفکر کمل زویلیبل (Kamil Zvelebil) نے اس کا زمانہ 450-500 عیسوی بتایا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا کے مطابق یہ چھٹی صدی عیسوی ہے، جبکہ کچھ لوگ اسے پہلی صدی قبل مسیح بھی مانتے ہیں۔تمل روایت کے مطابق تروولور کا زمانہ **31قبل مسیح** مانا جاتا ہے۔ 'مرئی ملئی اڈیگل (Maraimalai Adigal) 'کے تجویز کردہ اس حساب کی بنیاد پر، تمل ناڈو حکومت نے 1971 میں سرکاری گزٹ کے ذریعے **'تروولور کیلنڈر/سال '**کا باقاعدہ اعلان کیا جو 1972 سے لاگو ہوا۔

- **تروولور سال کا فارمولا = عیسوی سال + 31** (مثال کے طور پر تمل مہینے 'تئی' 2026 سے تروولور سال 2057 شروع ہوگا)۔

روایتی کہانیاں (لوک داستانیں)

بعد کے دور کی کچھ شاعری اور زبانی روایات تروولور کے بارے میں کچھ کہانیاں پیش کرتی ہیں، جن کے کوئی تاریخی شواہد تو نہیں ہیں لیکن یہ ظاہر کرتی ہیں کہ **تروولور** عوام کی ذہنوں میں کس طرح بستے ہیں:

- عام روایت کے مطابق وہ **میلا پور، چنئی** میں پیدا ہوئے تھے، جہاں ان کا ایک مخصوص مندر بھی قائم ہے۔

- روایت کہتی ہے کہ وہ کپڑا بننے (کپاس کی بُنائی) کا کام کرتے تھے اور ان کی بیوی کا نام **واسوکی** تھا۔ ایک مشہور کہانی ہے کہ جب تروولور نے اپنی بیوی کو پکارا تو وہ کنویں سے پانی نکالتے ہوئے رسی کو اسی طرح معلق چھوڑ کر چلی آئیں ، جسے مثالی خاندانی، محبت اور اطاعت گزار بیوی کی مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

- ایک کہانی یہ بھی ہے کہ جب مدورائی کے تمل سنگم (ادبی مجلس) میں اس کتاب کو پیش کیا گیا، تو وہاں کی سنگم نشست (قدیم علمی مجلس) نے صرف تروکُرل کو اپنی مجلس میں پیش کش کی اجازت دی۔

- تروکُرل کی تعریف میں لکھے گئے 55 اشعار کے مجموعے کا نام **'تروولو مالئی'**ہے۔ اس میں 'ایڈئی کاڈار' نے تروکُرل کے ایجاز و اختصار پر کہا کہ یہ "رائی کے دانے میں سوراخ کر کے سات سمندروں کو اس میں سمو دینے"جیسا ہے، جبکہ شاعرہ اوّائی یار (Avvaiyar) نے اسے مزید باریک بینی سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ "تروکرل ایک ذرہ (ایٹم) میں سوراخ کر کے سات سمندروں کو سمونے کے مصداق ہے"۔

کتاب کے آئینے میں مصنف کی شخصیت

تروولور زندگی کے تمام شعبوں جیسے اخلاقیات، سیاست، معاشیات، جنگی نظام، طب اور عشق کے گہرے عالم تھے۔ وہ انسان کو اس کی پیدائش سے نہیں بلکہ اس کے **اعمال** سے ناپتے ہیں۔ اسی لیے جین، بدھ، شیو اور ویشنو جیسے تمام مذاہب اور مکاتبِ فکر کے لوگ تروولور کو اپنا مانتے ہیں اور یہی ان کے آفاقی ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ کلاسیکی اسکالرز انہیں ہندوستان کی مشترکہ اخلاقی روایت کی ایک مضبوط آواز مانتے ہیں۔

یادگاریں(Monuments)

- **تروولور ڈے (یومِ تروولور) :**یہ تمل مہینے 'تئی' کے دوسرے دن، 'پونگل' تہوار کے دوران منایا جاتا ہے۔

- **ولّوور کوٹم، چنئی :**اس یادگار کا افتتاح اپریل 1976ء کو اس وقت کے صدر جمہوریہ ہند فخر الدین علی احمد نے کیا تھا۔ اس کے معمار 'وئ۔گنپتی ستھپتی' تھے۔ یہاں پتھروں پر تروکُرل کے تمام **1,330اشعار** کندہ کیے گئے ہیں۔ 80 کروڑ روپے کی

لاگت سے اس کی تجدید کاری کے بعد 21 جون 2025 کو اسے دوبارہ عوام کے لیے کھولا گیا۔

- **ولّوور کا مجسمہ (کنیا کماری) :**کنیا کماری میں تروولور کا **133فٹ اونچا** مجسمہ نصب ہے، جو کہ تروکُرل کے 133 ابواب کی مناسبت سے ہر باب کے لیے ایک فٹ بنتا ہے۔ اس کا 38 فٹ کا چبوترہ (مسند) 'ارتھوپال' (فضیلت/اخلاقیات) کے 38 ابواب کو ظاہر کرتا ہے اور 95 فٹ کا مجسمہ 'پورول' (دولت/مادیت) اور 'انبم' (محبت/عشق) کے 95 ابواب کی علامت ہے۔ یکم جنوری 2000ء کو افتتاح کیے جانے والے اس مجسمے نے 2004 کے ہولناک سونامی کا بھی مضبوطی سے سامنا کیا تھا۔ 30 دسمبر 2024ء کو اس کی سلور جوبلی کے موقع پر اسے 'وویکانند راک' [وویکانند کی چٹان] سے جوڑنے والا **77میٹر لمبا شیشے کا پل** کا افتتاح کیا گیا۔ اس مجسمے کو ' مجسمۂ حکمت (Statue of Wisdom) بھی کہا جاتا ہے۔

باب 3 : تروکُرل کی ساخت اور اس کی انفرادیت

تروکُرل مجموعی طور پر **1,330اشعار[کرل]** پر مشتمل ہے، جنہیں 10-10 اشعار**[کرل]** کے حساب سے **133ابواب** میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ کتاب تین اہم حصوں (پال) یعنی 'ارم' (نیکی)، 'پورول' (دولت/معاشرت) اور 'انمبم' (محبت/عشق) میں بٹی ہوئی ہے۔ تمام اشعار **[کرل]** صرف دو سطروں اور کل سات الفاظ (سیر) پر مشتمل مخصوص تمل صنفِ سخن 'کُرل وینبا'کی ہیئت میں تخلیق کئے گئے ہیں۔

تین حصوں کی ساخت (پریملاژگر کی شرح کے مطابق):

ارتھوپال (فضیلت/نیکی) 38ابواب (380 [کرل] اشعار)	پوروٹپال (دولت/سیاست) 70ابواب (700[کرل] اشعار)	کامتھوپال (محبت/عشق) 25ابواب (250[کرل] اشعار)
پاپِر وئیل (تمہید): 4 ابواب اِلّر وئیل (ازدواجی زندگی): 20 ابواب توروروئیل (رہبانیت): 13 ابواب اوژیئل (تقدیر/مکافاتِ عمل): 1 باب	ارسیئل (سیاست/حکمرانی): 25 ابواب انگوئیل (ریاست کے ستون/وزارت): 32 ابواب اوژیبیئل (متفرقات/شہری اخلاق): 13 ابواب	کلویئل (شادی سے پہلے کی محبت): 7 ابواب کرپیئل (شادی کے بعد کی محبت): 18 ابواب

ارتھوپال (فضیلت و نیکی) – 38 ابواب

یہ حصہ انسان کی داخلی اور خاندانی زندگی کے اخلاق پر بات کرتا ہے:

- **پاپِر وئیل :(4–1)** خدا کی حمد، بارش کی اہمیت، بزرگوں کی عظمت اور نیکی کی قوت۔ خدا کی حمد کے فوراً بعد بارش کے لیے ایک الگ باب مختص کرنا تروولور کے اس نظریے کو ظاہر کرتا ہے کہ زندگی کی بنیادی اساس قدرت/فطرت ہے۔
- **اِلّر وئیل :(24–5)** خاندانی زندگی، شریک حیات کی اہمیت، نعمت اولاد ، محبت، مہمان نوازی، شیریں بیانی، شکر گزاری، انصاف پسندی، صبر و تحمل، سخاوت اور شہرت وغیرہ۔ تروولور بعض مقامات پر خاندانی زندگی کو رہبانیت کے برابر اور اس سے بھی اعلیٰ درجہ دیتے ہیں۔

- **تورور وئیل :(37–25)** رحم دلی، لحم خوری سے پرہیز، سچائی، غصے پر قابو، عدم تشدد (کسی کو دکھ نہ پہنچانا)، جانداروں کو قتل نہ کرنا، دنیا کی بے ثباتی، ترکِ دنیا، سچی معرفت اور ترک خواہشات ۔ دنیا کے دانشوروں کو سب سے زیادہ متاثر کرنے والے **عدم تشدد (Ahimsa)** کے[کرل] اشعار اسی حصے میں موجود ہیں۔
- **اوژیئل :(38)** یہ واحد باب ہے جو انسانی کوششوں سے پرے کارفرما تقدیر یا اعمال کے بدلے (مکافاتِ عمل) پر بات کرتا ہے۔

پوروٹپال – 70 ابواب

یہ کتاب کا نصف سے زیادہ حصہ ہے، جو سیاست، انتظامیہ، معیشت، دوستی اور سماج کے موضوعات کا احاطہ کرتا ہے۔

- **ارسیئل :(63–39)** عظمت حکمران ، تعلیم، حصول علم ، عقل مندی، انصاف پسندی، نظام جاسوسی ، محنت ومشقت اور مصائب میں نہ گھبرانا کے علاوہ مرکزِ نگاہ حکمران کی انفرادی خوبیاں اور منصفانہ حکومت بھی شامل ہے۔
- **انگاوئیل :(95–64)** وزراء، فصاحت و بلاغت (فن گفتگو)، منصوبہ عمل ، سفارت کاری، ملک، قلعہ و دفاع، دولت کمانے کے طریقے، فوج، دوستی، دشمنی اور طب و صحت۔ یہ ریاست کے ایک ایک ستون کا باریک بینی سے جائزہ لیتا ہے۔
- **اوژیبیئل :(108–96)** شرافت، عزتِ نفس، بزرگی، اخلاق حسنہ، زراعت، غربت، مانگنا (گداگری) اور کمینگی۔ ان ابواب میں عام شہریوں کے اوصاف پر بحث کی گئی ہے۔

کامتھوپال (عشق/محبت و سرور) – 25 ابواب

یہ حصہ قدیم تمل سنگم روایت کے مطابق داخلی محبت کا ایک خوبصورت ڈرامائی انداز ہے، جہاں[کرل] اشعار ہیرو، ہیروئن اور سہیلی کے مکالموں کی شکل میں ہیں۔ تمل تول کاپئیم (Tolkappiyam)کے اصول کے مطابق اس میں کسی کا بھی اصل نام شامل نہیں ہے، تاکہ یہ محبت کسی ایک کی نہیں بلکہ سب کی کہانی بن جائے۔

- **کلوئیل :(115–109)** شادی سے پہلے کی محبت، پہلی نظر کا جادو اور آپس کا ملاپ وغیرہ ۔
- **کرپیئل :(133–116)** شادی شدہ زندگی میں جدائی، تڑپ، روٹھنا اور دوبارہ ملنا وغیرہ۔

تروولور کے نظریے میں نیکی کے بغیر دولت، دولت کے بغیر خاندانی زندگی اور محبت کے بغیر خوشی کبھی بھی مکمل نہیں ہو سکتی۔ تروکُرل انسانی زندگی کے چار مقاصد یعنی دھرم (نیکی)، ارتھ (دولت)، کام (محبت) اور موکش (نجات) کی بات کرتاہے۔ انہوں نے پہلے

تینوں پر تفصیل سے لکھا ہے اور چوتھے مقصد یعنی نجات کو رہبانیت اور سچی معرفت کے ابواب میں سمو دیا ہے۔ یہی وہ عالمی ڈھانچہ ہے جو دنیا کے کسی بھی کونے کے قاری کو تروکُرل کے بہت قریب لے آتا ہے۔

کُرل وینبا (شعر کی ساخت)

- **شعر :**صرف دو مصرعے۔ پہلے مصرعے میں چار الفاظ اور دوسرے مصرعے میں تین الفاظ؛ کل ملا کر **سات الفاظ**
- **قافیہ و ردیف (تلئی) :**وینباکے مخصوص قواعد [نال، ملر، کاسو، پرپو] کے مطابق آخری لفظ کا خاتمہ تمل شاعری کے طے شدہ اوزانپر ہوتا ہے۔
- **مثال کے طور پر پہلا [کرل]شعر کی تقطیع اس طرح ہے:**
  - اَگرَ | مُدَلَہ| ایژتلام| آدی
  - بھگوَنْ | مُدَتُّرے | اولگو

ترجمہ : الف سے ہر زباں کی ہوئی جیسے ابتدا

ویسے ہی پہلے ذاتِ خدا پھر جہاں بنا

جیسے حروف تہجی کی شروعات 'الف' سے ہوتی ہے، ویسے ہی کائنات کی ابتدا خدا سے ہے۔

یہ اختصار ہی کُرل کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اوّئی یار نے اسے "ذرہ میں سات سمندر بھرنے "کے مترادف کہا تھا۔ یاد رکھنے، ترجمہ کرنے اور آج کے دور میں سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے لیے یہ سب سے بہترین صنف ہے۔

تروکُرل کے دیگر نام

مُپّال (کتاب سہ باب)، اُتر ویدم (مقدس کتاب)، دیئیو نول (آسمانی کتاب)، پوئیّا موژی (سچی بانی)، وایورئی واژتو (کتاب صادق) اور پودھومرئی (آفاقی کتاب/صحیفہ عام)وغیرہ تروکُرل کے مشہور پکارے جانے والے نام ہیں۔ اسے 'پودھومرئی' (صحیفۂ عام) اس کے آفاقی مواد کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ فرانسیسی مترجم اے ایس ایریل (A. S. Ariel) کے مطابق، تروولور "کسی ذات، قوم، ملک یا عقیدے کی پروا کیے بغیر پوری انسانیت سے مخاطب ہیں"۔

باب 4 : شارحین اور اشاعت کی تاریخ

تروکُرل پر دسویں صدی سے تیرھویں صدی عیسوی کے درمیان **دس بڑے شارحین** نے شروحات لکھیں، جن کے نام یہ ہیں: دھرمر، منکڈور، تھامتھر، نچّر، پریدھی یار، پریملاژگر، ترو ملئیار، ملّر، پری پیرومال اور کالنگر۔ ان میں سے منکُڈور، پریدھی یار، کالنگر، پری پیرومال اور پریملاژگر کی شروحات مکمل طور پر دستیاب ہیں، جبکہ دھرمر، تھامتھر اور نچّر کی شروحات کا کچھ حصہ ہی دستیاب ہوا ہے۔ ترو ملئیار اور ملّر کی شروحات اب ناپید ہو چکی ہیں۔ تروکُرل کو صدیوں تک سنبھال کر آج کی نسل تک پہنچانے کا سہرا انہی شروحات کی روایت کو جاتا ہے۔

جدید دور کی شروحات

19ویں اور 20ویں صدی میں کوی ا راج پنڈت، او وے سوامی ناتھ ائیر، کے واڈی ویلو چیٹیار، ایودھی داسر، واؤ چدمبرم پلئی، ترو وی کلیان سندرم، نامکل کلوینجر اور بھارتی داسن جیسے اسکالرز نے تروکُرل کی شرحیں لکھیں۔ اسے سادہ اور واضح زبان میں پیش کرنے کا جدید سلسلہ 1949 میں 'ایم وردراجن (Mu. Varadarajan) 'کی کتاب 'تروکُرل تیلی وورئی' (تروکُرل کی عام فہم تشریح) سے شروع ہوا، اور موجودہ دور میں بھی تروکُرل پر مسلسل لکھا جا رہا ہے۔

تاڑ کے پتوں (مخطوطات) سے اشاعت تک

صدیوں تک تروکُرل کو تاڑ کے پتوں (Palm leaves) پر لکھ کر محفوظ کیا گیا تھا۔ **1812ء میں تنجاور کے گیان پرکاش** نے 'نالڈیار' اور 'ترووللو مالئی' کے ساتھ ملا کر تروکُرل کا پہلا مطبوعہ (پرنٹڈ) ایڈیشن شائع کیا۔ اس کے بعد سے اب تک اس کتاب کے سینکڑوں ایڈیشنز شائع ہو چکے ہیں۔

ڈیجیٹل دور(Digital Era)

آج تروکُرل کی پوری کتاب انٹرنیٹ اور اسمارٹ فونز پر ملٹی لینگول ایپلی کیشنز (مختلف زبانوں کی ایپس) اور آڈیو بکس کی شکل میں نئے جدید روپ میں دستیاب ہے۔

باب 5 : صحیفہ ولّووم (تروکُرل کا فلسفہ)

یہ باب تروکُرل کے **108ابواب** کے مرکزی موضوعات کا تعارف پیش کرنے کے لیے ایک سے لے کر تیئس (23) ذیلی عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔

5.1۔ تروکُرل میں محبت اور نیکی (فضیلت)

صحیفہ عام (آفاقی ضابطہ حیات) کے طور پر مانی جانے والی کتاب تروکُرل ، انسانی زندگی کی بنیادی اقدار کو نہایت جامع اور گہرائی کے ساتھ بیان کرنے والا ایک زندہ ادب ہے۔ ترووللور نہ صرف یہ بتاتے ہیں کہ انسان کو کس طرح زندگی گزارنی چاہیے، بلکہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ کس ذہنی کیفیت کے ساتھ جینا چاہیے۔ اس زندہ سوچ کے مرکز میں محبت اور نیکی کھڑے ہیں۔ تروکُرل میں محبت نیکی کی روح کے طور پر، اور نیکی محبت کے عملی روپ کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

محبت – انسانی زندگی کی بنیاد

ترووللور محبت کو محض ایک جذبہ یا احساس نہیں مانتے، بلکہ وہ اسے انسان کو خود غرضی سے نکال کر فلاحِ عامہ کی طرف لے جانے والی ایک بنیادی صفت کے طور پر دیکھتے ہیں۔

அன்பிலார் எல்லாம் தமக்குரியர் அன்புடையார்
என்பும் உரியர் பிறர்க்கு. **(کرل 72)**

واقف نہیں جو پیار سے خود کے لئے جئیں

جو آشنا ہیں زندگی اوروں پہ وار دیں

(جس کے دل میں محبت نہیں وہ ہر چیز پر صرف اپنا حق سمجھتا ہے، لیکن محبت کرنے والا اپنا وجود بھی دوسروں کے لیے وقف کر دیتا ہے)

محبت کے بغیر انسان صرف اپنی ذات کو مرکز بنا کر جیتا ہے، جبکہ محبت کرنے والا اپنے آپ کو دوسروں کے لیے نچھاور کرنے کا ذہنی سلیقہ پا لیتا ہے۔ اس طرح محبت 'میں' کے محدود احساس کو 'ہم' کے وسیع شعور میں بدل دیتی ہے۔ یہ خاندان میں پیار، معاشرے میں ہمدردی اور عالمی سطح پر انسانیت پسندی کی شکل میں پھیل جاتی ہے۔

அன்பின் வழியது உயிர்நிலை அஃதிலார்க்கு

என்புதோல் போர்த்த உடம்பு. **(کرل 80) -**

جس میں وفا سمائی ہے اس کو ہی جسم بول

چاہت بنا ہے جسم فقط ہڈیوں کا خول

محبت کا راستہ ہی حقیقی زندگی ہے، جس میں محبت نہیں اس کا جسم محض ہڈیوں اور)
(چمڑے کا ایک ڈھانچہ ہے

محض جسم میں جان کا ہونا زندگی نہیں ہے؛ زندگی تبھی بامقصد بنتی ہے جب دل میں دوسرے جانداروں کی خوشی اور غم کو محسوس کرنے کا جذبہ ہو۔ لہٰذا، تروولور کی نظر میں محبت انسان کی صرف ایک صفت نہیں، بلکہ انسانی زندگی کی روحِ رواں (شہ رگ) ہے۔

محبت اور نیکی

محبت اور نیکی کے درمیان ناگزیر اور اٹوٹ تعلق کو درج ذیل **کرل** واضح کرتا ہے:

அன்பும் அறனும் உடைத்தாயின் இல்வாழ்க்கை
பண்பும் பயனும் அது**(கرல 45)** .

وہ گھر ہمیشہ خوشیوں سے آباد ہوگیا!!

مالک ہو جس کا پیکرِ اخلاص باصفا

اگر خاندانی زندگی محبت اور نیکی سے آراستہ ہو، تو یہی اس کا حسن اور اصل حاصل)
(ہے

خاندانی زندگی کی عظمت دولت یا طاقت میں نہیں، بلکہ محبت اور نیکی سے بھرپور زندگی میں ہے۔ یہاں محبت دل کی صفت ہے اور نیکی اس کا عملی روپ بنتی ہے۔ محبت کرنے والا انسان کبھی دوسروں کو نقصان پہنچانے کا نہیں سوچتا۔ جو شخص دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتا ہے، اس کے اندر سے قدرتی طور پر سخاوت، مہمان نوازی، عدم تشدد اور رحم دلی جیسے اخلاق جنم لیتے ہیں۔ لہٰذا، تروکُرل میں بیان کردہ نیکی کسی دباؤ یا زبردستی کے تحت لاگو کیا جانے والا نظم و ضبط نہیں ہے، بلکہ یہ محبت سے فطری طور پر پھوٹنے والا اصولِ حیات ہے۔ تروولور اس بات کو مزید گہرائی کہتے ہیں:

அறத்திற்கே அன்புசார்பு என்ப அறியார்
மறத்திற்கும் அஃதே துணை- (கரல 76)

ناداں یہ سمجھے پیار کریں صرف نیکو کار

یہ تو بروں کو لاتا ہے سچائیوں کے دوار

نادان کہتے ہیں کہ محبت صرف نیکی کا ساتھ دیتی ہے، لیکن وہ نہیں جانتے کہ برائی یا)
(بہادری پر قابو پانے کے لیے بھی محبت ہی واحد مددگار ہے

محبت صرف نرمی کی نشانی نہیں ہے؛ یہ انسان کو اپنا فرض نبھانے، دوسروں کے لیے قربانی دینے اور انصاف کے ساتھ دلیری سے کھڑے ہونے کی داخلی طاقت بھی بخشتی ہے۔

نیکی – دل کی پاکیزگی سے شروع ہوتی ہے

تروولور کا نیکی کا تصور صرف بیرونی اعمال تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کا تعلق انسان کے باطن سے ہے۔ نیکی کی شروعات انسان کے دل سے ہوتی ہے۔ اسی لیے وہ فرماتے ہیں:

மனத்துக்கண் மாசிலன் ஆதல் அனைத்துஅறன்
ஆகுல நீர பிற- (کرل 34)

سب نیکیوں پہ بھاری ہے گر دل ہو پاک و صاف

باقی تو سب دکھا واہے یارو خطا معاف

(دل کا ہر قسم کی برائی اور کھوٹ سے پاک ہونا ہی کامل نیکی ہے؛ اس کے علاوہ باقی تمام ظاہری کام محض دکھاوا اور شور شرابا ہیں۔)

اگر کوئی عمل بظاہر کتنا ہی اچھا کیوں نہ لگے، لیکن اگر اس کے پیچھے دھوکہ، حسد، لالچ یا شہرت کی ہوس چھپی ہو تو اس کی اخلاقی قدر ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے نیکی صرف اس بات میں نہیں کہ انسان کیا کر رہا ہے، بلکہ اس بات میں بھی ہے کہ وہ کس نیت سے کر رہا ہے۔ نیکی کی عظمت کو تروولور یوں قائم کرتے ہیں:

அறத்தினூங்கு ஆக்கமும் இல்லை அதனை
மறத்தலின் ஊங்கில்லை கேடு- (کورل 32)

نیکی کرو کہ اس سے بھلی کوئی شئے نہیں

اور اس سے ہٹ کے فائدہ کوئی بھی ہے نہیں

(نیکی سے بڑھ کر زندگی میں کوئی فائدہ یا سرمایہ نہیں، اور اسے بھول جانے سے بڑھ کر کوئی نقصان یا تباہی نہیں۔)

دولت اور طاقت فانی ہیں، لیکن نیکی سے حاصل ہونے والا انسانی وقار مستقل اور لازوال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تروولور نیکی کو انسانی زندگی کا سب سے اعلیٰ ترین سرمایہ قرار دیتے ہیں۔

محبت سے رحم دلی (شفقت) تک

تروکُرل کی محبت صرف خاندان اور رشتہ داروں تک محدود نہیں رہتی۔ جب یہ عام انسانوں سے گزر کر کائنات کے تمام جانداروں کو اپنی آغوش میں لے لیتی ہے، تو یہ 'رحم دلی اور شفقت' (ارول) کا اعلیٰ رتبہ پا لیتی ہے۔

அருட்செல்வம் செல்வத்துள் செல்வம் பொருட்செல்வம்
பூரியார் கண்ணும் உள- (کورل 241)

وہ دل جو رحم دل ہے وہ دولت ہے قیمتی

بیکار اس کے سامنے یہ مال و زر سبھی!

(رحم دلی اور ہمدردی کا سرمایہ تمام دوال سے بڑھ کر ہے، کیونکہ مادی دولت تو دنیا کے ادنیٰ اور برے لوگوں کے پاس بھی ہو سکتی ہے۔)

مادی دولت کے مقابلے میں دوسرے جانداروں کے دکھ درد کو محسوس کرنے والی شفقتی دولت ہی سب سے اعلیٰ ہے۔ اس طرح تروکُرل کا فلسفہِ محبت انفرادی محبت سے خاندانی محبت پھر سماجی محبت سے جانداروں سے محبت کی شکل میں وسعت پاتا ہے۔ اسی لیے تروولور سوال کرتے ہیں:

தன்னுயிர்க்கு இன்னாமை தானறிவான் என்கொலோ
மன்னுயிர்க்கு இன்னா செயல்- (کورل 318)

نقصاں سمجھ کے خود کرے پر ہیز آدمی

سمجھے گوارہ اوروں کو پہنچے ضرر وہی!

(جو شخص خود اپنی تکلیف اور درد کو جانتا ہے، وہ بھلا کس طرح دوسرے جانداروں کو تکلیف پہنچانے کا سبب بن سکتا ہے؟)

اس گہرے سوال میں نیکی کی اصل بنیاد ظاہر ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو دوسروں کی جگہ رکھ کر دیکھنا ہی سچی نیکی کی شروعات ہے۔

نسل نو کے لیے پیغام

اگرچہ انسانی معاشرے نے سائنس، ٹیکنالوجی اور معیشت میں بہت بڑی ترقی کر لی ہے، لیکن نفرت، تشدد، خود غرضی اور تفریق جیسے مسائل آج بھی برقرار ہیں۔ ایسی صورتحال میں تروکُرل میں بیان کردہ محبت اور نیکی کے اصول کوئی پرانے زمانے کے فرسودہ خیالات نہیں، بلکہ آج کی جدید دنیا کے لیے بیحد ضروری انسانی اخلاقیات ہیں۔

علم انسان کو طاقت دیتا ہے اور نیکی اس طاقت کو بھلائی کے لیے استعمال کرنے کا راستہ دکھاتی ہے۔ ٹیکنالوجی انسانوں کو (جسمانی یا ڈیجیٹل طور پر) جوڑتی ہے، لیکن محبت ان کے دلوں کو جوڑتی ہے۔ قانون جرم کو روکتا ہے، جبکہ نیکی ایک ایسا ذہن بناتی ہے جو خود ہی غلط کام کرنے سے باز رہتا ہے۔

تروکُرل میں محبت اور نیکی دو الگ الگ نظریات نہیں ہیں، بلکہ محبت نیکی کی جڑ ہے اور نیکی محبت کا پھل ہے۔ محبت انسان کو خود غرضی کے قید خانے سے آزاد کرتی ہے

اور نیکی اسے فلاحِ عامہ کی طرف لے جاتی ہے۔ جب محبت رحم دلی اور ہمدردی میں بدلتی ہے، تو انسان کائنات کی ہر جان کو اپنے وجود کا حصہ سمجھنے لگتا ہے۔

لہٰذا تروولور جس اخلاقی زندگی کا راستہ دکھاتے ہیں، وہ کسی خوف یا ڈر کی وجہ سے اپنایا جانے والا ضابطہ نہیں ہے بلکہ دل کی محبت سے کھلنے والا ایک خوبصورت طرز زندگی ہے۔ محبت انسان کو حقیقی انسان بناتی ہے اور نیکی اس انسان کو ایک عظیم انسان کے مرتبے پر پہنچاتی ہے۔ جہاں یہ دونوں ملتے ہیں، وہیں انفرادی سکون، خاندانی خوشحالی، سماجی یکجہتی اور عالمی انسانیت کا گلشن کھلتا ہے۔

5.2۔ تروکُرل میں مہمان نوازی

تمل تہذیب و ثقافت کی سب سے اعلیٰ پہچانوں میں سے ایک مہمان نوازی (ورندھو مبل) ہے۔ کوئی شخص بھلے ہی اجنبی ہو، اگر وہ گھر پر آئے تو خوش دلی سے اس کا استقبال کرنا، اسے کھانا کھلانا اور پیار سے اس کا خیال رکھنا تمل قوم کی ایک بہترین زندگی کی روایت ہے۔ تروولور اسے محض ایک سماجی ذمہ داری نہیں مانتے، بلکہ اسے خاندانی زندگی کی ایک بنیادی نیکی اور فرض کا درجہ دیتے ہیں۔ انہوں نے تروکُرل میں خاص طور پر مہمان نوازی کے لیے ایک پورا باب وقف کر کے مہمانوں کی دیکھ بھال کی عظمت کو بیان کیا ہے۔

خاندانی زندگی کا اصل مقصد – مہمان نوازی

இருந்தோம்பி இல்வாழ்வ தெல்லாம் விருந்தோம்பி
வேளாண்மை செய்தற் பொருட்டு- (کورل 81)

مہماں نواز جو ہیں وہی اچھے لوگ ہیں!!

خاطر تواضع ہر کسی مہمان کی کریں!

(دولت کمانا، اسے سنبھالنا اور خاندانی زندگی گزارنا، اس سب کا مقصد صرف اپنے لیے جینا نہیں بلکہ مہمانوں کی خدمت اور دوسروں کی مدد کرنا ہے۔)

تروولور کہتے ہیں کہ گھر بار بسانے کا مقصد یہ نہیں کہ انسان صرف اپنے اور اپنے بال بچوں کے لیے جئے، بلکہ یہ دوسروں کے کام آنے کے لیے ہے۔ یہاں مہمان نوازی

صرف کھانا کھلانے سے بڑھ کر، اپنے پاس موجود نعمتوں کو دوسروں کے ساتھ بانٹ کر جینے کی ایک سماجی نیکی بن جاتی ہے۔

جب مہمان گھر کے باہر کھڑا ہو، تو امرت (آبِ حیات) جیسی قیمتی چیز بھی تنہا کھانا پسندیدہ عمل نہیں ہے؛ اس بات کو وہ یوں بیان کرتے ہیں:

விருந்து புறத்ததாத் தானுண்டல் சாவா
மருந்தெனினும் வேண்டற்பாற் றன்று (کرل) -82)

مہماں کی حاضری میں انہیں چھوڑ کر نہ کھا!

امرت سہی نہ لے، ہے خلافِ ادب بڑا

(مہمان کو باہر چھوڑ کر اکیلے کھانا کھانا، خواہ وہ موت سے بچانے والی دوا (امرت) ہی کیوں نہ ہو، ہرگز مناسب نہیں ہے۔)

اس کا گہرا مطلب یہ ہے کہ انسان کو جو کچھ ملا ہے اسے صرف اپنے لیے چھپا کر رکھنا دولت کا سچا اور اصل استعمال نہیں ہے۔

طعام سے زیادہ اہم ہے خوش دلی (مسکراتا چہرہ)

مہمان نوازی میں صرف اچھا کھانا پیش کرنا ہی اہم نہیں ہے، بلکہ اسے پیش کرنے والی ذہنی کیفیت اور چہرے کی مسکراہٹ زیادہ معنی رکھتی ہے۔

மோப்பக் குழையும் அனிச்சம் முகந்திரிந்து
நோக்கக் குழையும் விருந்து- (کرل 90)

مرجھائے سونگھنے سے ہی جس طرح ایک پھول

پھیرے نظر جو میزبان مہماں ہو یوں ملول

('انیچم' کا نازک پھول تو صرف سونگھنے سے مرجھا جاتا ہے، لیکن مہمان کا دل تو میزبان کے چہرے پر ذرا سی ناگواری یا تبدیلی دیکھ کر ہی مرجھا جاتا ہے۔)

تروولور بڑی باریکی سے یہ سمجھاتے ہیں کہ آپ کے دیے گئے کھانے یا سامان کی مقدار اتنی اہم نہیں ہے، جتنا مہمان کے دل میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ "آپ ہمارے لیے بیحد عزیز اور اہم ہیں"؛ یہی سچی مہمان نوازی ہے۔

سماجی رشتوں کی بنیاد

مہمان نوازی انسانوں کے درمیان دوریوں کو مٹاتی ہے۔ یہ ایک بالکل اجنبی شخص کو بھی اپنے رشتے داری میں بدل دیتی ہے اور ایک اکیلے انسان کو پورے معاشرے کے ساتھ جوڑ دیتی ہے۔ اس لیے مہمان نوازی کو محض ایک انفرادی اخلاق نہیں، بلکہ سماجی یکجہتی پیدا کرنے والی ایک عظیم صفت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ خاندانی زندگی کا سب سے بہترین فرض مہمان نوازی ہے، جیسا کہ کُرل 81 میں بیان کیا گیا ہے کہ گھر بسانے کا اصل مقصد ہی دوسروں کی خدمت کرنا ہے۔

جدید دور میں اس کی مطابقت

آج کے اس جدید، صنعتی اور خود مرکز (انفرادی) طرز زندگی میں بھی یہ سوچ بیحد مطابقت رکھتی ہے۔ مہمان نوازی کا جدید روپ صرف کھانا کھلانے تک محدود نہیں؛ بلکہ دوسروں کی عزت کرنا، نئے لوگوں کو قبول کرنا اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے کھڑے ہونا بھی اسی کا حصہ ہے۔

تروکُرل میں مہمان نوازی صرف کھانا کھلانے کا نام نہیں، بلکہ دل سے خوشیوں کو بانٹنے کی نیکی ہے۔ دولت کی خوبی اس پر قبضہ جما کر رکھنے میں نہیں، بلکہ اسے دوسروں کے ساتھ بانٹنے میں ہے۔ کسی گھر کی عظمت اس کی آسائشوں اور سہولیات سے نہیں، بلکہ اس گھر میں تشریف لانے والے مہمان کو میسر ہونے والی محبت سے ناپی جاتی ہے۔ لہٰذا، مہمان نوازی کے ذریعے تروولور یہ انسانی اصول قائم کرتے ہیں کہ "صرف اپنے لیے جینے کے بجائے دوسروں کے لیے بھی جینا ہی سب سے اعلیٰ اور بہترین خاندانی زندگی ہے"۔

5.3۔ تروکُرل میں جانداروں سے محبت

انسان کو کائنات کا واحد مرکز نہ مانتے ہوئے، دنیا کے تمام چھوٹے بڑے جانداروں کا خیال کرنے اور ان کے ساتھ مل جل کر جینے کی ایک وسیع اخلاقی سوچ تروکُرل میں پائی جاتی ہے۔ تروولور نے رحم دلی (ارول اوڈمئی)، لحم خوری سے پرہیز (پلال مروتھل)، عدم تشدد (کول لامئی) اور کسی کو دکھ نہ پہنچانے (اِنّا سیامئی) جیسے مخصوص ابواب کے ذریعے دھرتی کے تمام جانداروں کے جینے کے حق کی پرزور وکالت کی ہے۔

دوسرے کی جان کو اپنی جان سمجھنا

தன்னூன் பெருக்கற்குத் தான்பிறிது ஊனுண்பான்
எங்ஙனம் ஆளும் அருள்- (کرل 251)

جو جسم پالنے کو کرے ذبح جانور

ایسوں سے تو بھی رحم کی امید ہی نہ کر

(جو شخص اپنے جسم کا ماس (گوشت) بڑھانے کے لیے کسی دوسرے معصوم جاندار کی جان لے کر اس کا گوشت کھاتا ہے، اس کے دل میں بھلا سچی رحم دلی اور شفقت کیسے رہ سکتی ہے؟)

تروولور سوال اٹھاتے ہیں کہ کیا ہم اپنی زندگی کی طرح دوسرے جانداروں کی زندگی کی بھی قدر کرتے ہیں؟ یہاں وہ کھانے پینے کی عادتوں سے بالاتر ایک گہرا اور بنیادی اخلاقی سوال سامنے لاتے ہیں۔

அருளல்லது யாதெனில் கொல்லாமை கோறல்
பொருளல்லது அவ்வூன் தினல்- (کورل 254)

بے رحمی ہے جو مارے کسی جاندار کو

جرم عظیم اس کا کوئی گوشت کھائے تو

(اگر پوچھا جائے کہ رحم دلی کیا ہے، تو وہ کسی بھی جاندار کو قتل نہ کرنا ہے؛ اور بے رحمی کیا ہے، تو وہ کسی کی جان لے کر اس کا ماس کھانا ہے۔)

تروولور رحم دلی کی بنیاد ہی عدم تشدد اور جانداروں کی حفاظت پر رکھتے ہیں۔

جانداروں سے محبت کا عروج

جو انسان دوسرے جانداروں کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر زندگی گزارتا ہے وہی حقیقی معنوں میں سب سے اعلیٰ انسان ہے، اس سوچ کو یہ کُرل خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے:

கொல்லான் புலாலை மறுத்தானைக் கைகூப்பி
எல்லா உயிரும் தொழும். (کورل 260)

ایسے جئیں کہ جان نہ لیں جاندار کی!

پھر دنیا قدر کرنے لگے گی ہماری بھی!

(جو شخص کسی بھی جاندار کو قتل نہیں کرتا اور گوشت خوری سے پرہیز کرتا ہے، کائنات کی تمام جانیں ہاتھ جوڑ کر اس کے آگے سر جھکاتی ہیں اور اس کا احترام کرتی ہیں۔)

صرف جانداروں کے دکھ پر افسوس کرنا کافی نہیں ہے، بلکہ عملی طور پر ان کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ کُرال 257 میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر انسان یہ سمجھ جائے کہ گوشت کسی جاندار کا زخم اور اس کی تکلیف ہے، تو وہ اسے کھانا چھوڑ دے گا۔

سوچے جو جانور کی اذّیت و کرب کو!

پھر بھول کر بھی ماس نہیں کھاسکے گا وہ

یہ کُرل واضح کرتا ہے کہ کسی جاندار کے دکھ کو دل سے محسوس کرنا ہی حقیقت میں 'جانداروں سے ہمدردی' (جانداروں سے محبت) ہے۔ یہ باب یہ پیغام دیتا ہے کہ انسان کو ایسا طرزِ زندگی منتخب کرنا چاہیے جو کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔

دور حاضر میں اس سوچ کو جانوروں کے تحفظ، حیاتیاتی تنوع (Biodiversity) اور ماحولیاتی تحفظ جیسے تصورات کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا سکتا ہے۔ انسان فطرت کا مالک یا حاکم نہیں ہے، بلکہ وہ اس کی حیات کی زنجیر (Food Chain/Ecosystem) کا صرف ایک حصہ ہے؛ تروولور کا یہ نظریہ اس فہم کا ادراک ہے۔ تروکُرل میں جانداروں سے محبت دراصل انسانوں سے کی جانے والی محبت کی ہی توسیع ہے۔ اپنی جان کی طرح دوسرے جانداروں کی جان کی بھی قدر کرنا ہی کُرل ہمیں سیکھاتا ہے۔ انسان کی عظمت اس

کی طاقت میں نہیں، بلکہ اپنے سے کمزور جانداروں سے کی جانے والی رحم دلی میں ہے۔ اس طرح تروکُرل میں تمام جانداروں کی شمولیت سے ایک وسیع اخلاقیات نمایاں ہے۔

5.4۔ تروکُرل میں رہبانیت

تروکُرل کے 'ارتھوپال' (فضیلت کے حصے) میں خاندانی زندگی کے بعد رہبانیت سے متعلق اخلاقی اصول بیان کیے گئے ہیں۔ رہبانیت کا مطلب صرف جسمانی طور پر دنیا سے دور ہو جانا نہیں ہے، بلکہ تروکُرل کے کئی ابواب یہ گہرا مطلب واضح کرتے ہیں کہ خواہشات، دنیاوی لگاؤ، غصہ اور انا جیسے ذہنی جذبات پر قابو پانا ہی اصل رہبانیت ہے۔ شارحین کی روایت کے مطابق فضیلت کے ابواب کو خاندانی زندگی اور راہبانہ زندگی میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ترکِ خواہشات

انسان کے غم کی وجہ کسی بھی چیز سے حد سے زیادہ لگاؤ ہے۔ دولت، شہرت اور طاقت زندگی گزارنے کے وسائل ہونے چاہئیں، نہ کہ انسان پر حکومت کرنے والی طاقتیں بن جائیں۔ ان کو زندگی میں متوازن رکھنے کے لیے خدا کی رحمت بےحد ضروری ہے؛ اور اس کی رحمت کو پانے کے لیے باقی تمام دنیاوی لگاؤ چھوڑ کر خدا سے لو لگا لینا چاہیے۔

பற்றுக பற்றற்றான் பற்றினை அப்பற்றைப்
பற்றுக பற்று விடற்கு-(کرل 350)

بے لوث بے غرض جو ہے وہ رب کا عشق ہے

یہ عشق ہے تو دنیوی خواہش نہیں رہے!

(اس ذات (خدا) کے لگاؤ کو تھام لو جو خود ہر لگاؤ سے پاک ہے، اور اس لگاؤ کو اس لیے تھامو تاکہ دنیا کے باقی تمام (ناجائز) لگاؤ چھوٹ جائیں۔)

سچی رہبانیت لباس اور ظاہری وضع قطع میں نہیں، بلکہ دل کے اندر ہوتی ہے۔ خواہشات کو قابو میں کیے بغیر باہر سےصوفی، سادھو یا سنیاسی دکھائی دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ لہذا، تروولور کی رہبانیت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے کی ایک داخلی ذہنی مشق ہے۔

رہبانیت اور رحم دلی

تروکُرل کی رہبانیت کا تصورانسان کو معاشرے سے الگ نہیں کرتا۔ اس کے برعکس، یہ رحم دلی، صبر، سچائی، غصے پر قابو، بے ضرر،عدم تشدد اور کسی کو دکھ نہ پہنچانے جیسی صفات کے ذریعے انسان کو مزید ذمہ دار بناتا ہے۔

ضبط نفس

جس نے اپنی خواہشات کو جیت لیا وہ کبھی کسی دوسرے کا حق نہیں چھینے گا؛ جس نے غصے کو جیت لیا وہ دوسروں کو تکلیف نہیں پہنچائے گا؛ اور جس نے اپنی انا کو جیت لیا وہ دوسرے جانداروں کو کبھی حقیر نہیں سمجھے گا۔ اس لیے رہبانیت دنیا سے نفرت کرنے کا نام نہیں، بلکہ اپنے اندر کی بے لگام خواہشات کو جیتنے کا نام ہے۔آج کی مادی، مسابقتی اور دولت کی ہوس والی زندگی میں تروکُرل کی رہبانیت کی سوچ ایک نیا معنی پاتی ہے۔ ضرورت اور خواہش کے فرق کو سمجھنا، قناعت پسندی ، ضبط نفس اور سادگی آج کی جدید زندگی میں بھی بے حد ضروری ہیں۔

تروکُرل کی رہبانیت دنیا چھوڑ کر بھاگنا نہیں ہے، بلکہ دنیا میں رہتے ہوئے اپنے دل اور نفس کو جیتنا ہے۔ سامان یا دولت چھوڑنے سے زیادہ اہم خواہش اور لگاؤ کو چھوڑنا ہے، اور دوسروں کو جیتنے سے زیادہ اہم اپنے آپ کو جیتنا ہے؛ یہی سب سے اعلیٰ رہبانیت ہے۔ اس طرح ترووللور رہبانیت کو انسان کی داخلی پاکیزگی اور ذہنی آزادی کا راہ دکھانے والے زندگی کے اصول کے طور پر واضح کرتے ہیں۔

5.5۔ تروکُرل میں انفرادی اخلاقیات

ایک اچھے معاشرے کی بنیاد اچھے انسان ہوتے ہیں۔ صرف قوانین کے ذریعے معاشرے کو سدھارا نہیں جا سکتا؛ بلکہ ہر انسان کے اندر انکساری، ایمانداری، ذمہ داری کا احساس اور عاجزی جیسی صفات کا ہونا ضروری ہے۔ تروکُرل اسے انفرادی اخلاقیات کے ایک وسیع زندگی کے نقطہ نظر سے پیش کرتا ہے۔

اخلاق ہی عظمت ہے

انسان کو بلندی اور عظمت دینے والی چیز اس کی دولت یا عہدہ نہیں، بلکہ اس کا اخلاق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اخلاق کی حفاظت جان سے بڑھ کر کرنی چاہیے، جیسا کہ کُرل میں واضح کیا گیا ہے:

ஒழுக்கம் விழுப்பம் தரலான் ஒழுக்கம்
உயிரினும் ஓம்பப் படும்- (குறள் 131)

اخلاق نیک ہوں یہ بڑی اچھی چیز ہے

خلقِ عظیم جان سے زیادہ عزیز ہے

(چونکہ اخلاق ہی انسان کو حقیقی عظمت دیتا ہے، اس لیے اخلاق کی حفاظت اپنی جان سے بھی بڑھ کر کرنی چاہیے۔)

علم اور مہارت کسی انسان کو آگے بڑھا سکتے ہیں، لیکن اس ترقی کو باوقار اور قابلِ قدر بنانے والی چیز اخلاق ہے۔ اگر کوئی پڑھا لکھا شخص بد اخلاق ہو، تو اس کا علم معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

عاجزی – اخلاق کا نگہبان

ترووللور انفرادی اخلاقیات کے مرکز کے طور پر ' عاجزی ' (அடக்கம்) کو پیش کرتے ہیں۔ اپنے خیالات، الفاظ اور اعمال کو قابو میں رکھنے کی صلاحیت ہی **عاجزی** ہے۔ جذبات کے فوری غلام بننے کے بجائے، ان کے نتائج کا سوچ کر عمل کرنا ایک سمجھدار اور پختہ ذہن کی نشانی ہے۔ جیسا کہ اس کُرل میں بتایا گیا ہے:

அடக்கம் அமரருள் உய்க்கும் அடங்காமை
ஆரிருள் உய்த்து விடும்- (کرل 121)

قابو خودی پہ پائے تو رب تک رسائی ہو

قابو نہ پائے رب کے ہاں اس کی دھلائی ہو

(قابو خودی اور عاجزی انسان کو بلندی (دیوتاؤں کے رتبے) تک لے جاتی ہے، جبکہ اس کا نہ ہونا انسان کو گہرے اندھیرے (تباہی) میں دھکیل دیتا ہے۔)

اسی طرح انسان کے بولے گئے الفاظ بھی اس کے اخلاق کا پیمانہ ہوتے ہیں۔

தீயினால் சுட்டபுண் உள்ளாறும் ஆறாதே
நாவினால் சுட்ட வடு- (کرل 129)

جو آگ سے لگے وہ ہوئے داغ مندمل!

نشتر زنی زباں کی کرے دل کو مضمحل

(آگ سے جلا ہوا زخم وقت کے ساتھ اندر سے بھر جاتا ہے، لیکن زبان سے دیا گیا زخم (دل کا زخم) کبھی نہیں بھرتا۔)

اس کرل میں وہ سچائی بیان کرتے ہیں کہ جسم کی چوٹ ٹھیک ہو سکتی ہے، لیکن الفاظ کا دیا ہوا ذہنی زخم طویل عرصے تک قائم رہتا ہے۔ لہذا انفرادی اخلاقیات صرف بیرونی اعمال کو قابو میں نہیں کرتی، بلکہ سوچ، گفتگو اور جذبات سب کو خوبصورت بناتی ہے۔

انفرادی کردار سے معاشرے تک

کسی ایک شخص کے بااخلاق جینے کا فائدہ صرف اسے ہی نہیں ملتا۔ ایماندار اور باکردار افراد سے اچھے خاندان بنتے ہیں؛ اچھے خاندانوں سے ایک اچھا معاشرہ بنتا ہے؛ اور ایک

اچھے معاشرے سے ہی ایک ذمہ دار ملک وجود میں آتا ہے۔ لہذا، سماجی تبدیلی کی شروعات انفرادی کردار سے ہی ہوتی ہے۔

آج کے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے دور میں انفرادی اخلاقیات کا دائرہ مزید وسیع ہو گیا ہے۔ جو بات سامنے کہنے میں جھجک ہو اسے انٹرنیٹ پر نہ لکھنا، جھوٹی معلومات یا افواہیں نہ پھیلانا اور دوسروں کی ذاتی (نجی زندگی) کا احترام کرنا بھی جدید اخلاقیات کی ہی مختلف شکلیں ہیں۔

تروکُرل میں انفرادی اخلاقیات کوئی خارجی دباؤ نہیں ہے، بلکہ یہ اپنے آپ کو خود منظم کرنے کا ایک داخلی ضبط وعجز ہے۔ عاجزی، شیریں بیانی، ایمانداری، صبر اور نرمی جیسے اوصاف انسان کی سچی قدر کا تعین کرتے ہیں۔ ترووللور کا ماننا ہے کہ دنیا کو بدلنے سے پہلے انسان کو اپنے آپ کو سدھارنا چاہیے۔ چونکہ انفرادی اخلاقیات ہی سماجی اخلاق کا پہلا بیج ہے، اس لیے تروکُرل کی یہ سوچ ہمیشہ کے لیے مطابقت رکھتی ہے۔

5.6۔ تروکُرل میں خود اعتمادی کے افکار

اگرچہ ترووللور نے 'خود اعتمادی' (تن نمبی کئی) کا لفظ براہِ راست استعمال نہیں کیا، لیکن انہوں نے جوش و جذبہ (اُوکّم)، ذہنی مضبوطی، کوشش (محنت)، عمل کی پختگی اور مصائب میں نہ گھبرانے جیسے ابواب کے ذریعے خود اعتمادی کے تصورات پیش کیے ہیں۔ ترووللور کی نظر میں انسان کی بلندی اور پستی کا دارومدار اس کے ذہن کی طاقت اور اس کی کوششوں پر منحصر ہے۔ انسان کے ذہن کی وسعت کے مطابق ہی اس کی کامیابی کی بلندی طے ہوتی ہے، جیسا کہ وہ فرماتے ہیں:

வெள்ளத் தனைய மலர்நீட்டம் மாந்தர்தம்

உள்ளத் தனையது உயர்வு۔ (کرل 595)

لمبی ہو شاخ، جتنی ہے گہرائی آب کی

جتنی ہے ہمت اتنی ہی عظمت ہمیں ملی!

(پانی کی گہرائی کے حساب سے ہی کنول کے پھول کی ڈنڈی اوپر اٹھتی ہے، اسی طرح انسان کی کامیابی کی بلندی اس کے دل کے جوش اور حوصلے کے مطابق ہوتی ہے)

یہ کُرل سکھاتا ہے کہ اونچا ہدف اور خود اعتمادی ہی انسانی ترقی کی شروعات ہے۔

استقلال اور کامیابی

زندگی میں کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے صرف ہدف طے کرنا کافی نہیں، بلکہ اسے پانے کے لیے ذہنی پختگی اور مضبوطی بھی ہونی چاہیے۔ جہاں سوچ اور عمل ملتے ہیں، وہیں کامیابی جنم لیتی ہے۔ اس بات کو واضح کرتے ہوئے وہ فرماتے ہیں:

எண்ணிய எண்ணியாங்கு எய்துப எண்ணியார்
திண்ணியர் ஆகப் பெறின்- (کرل 666)

جو اپنے نیک ارادوں میں ثابت قدم رہے

یہ سچ ہے ایسے لوگ یہاں کامراں ہوئے

(جو سوچا ہے اسے اسی طرح حاصل کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ سوچنے والا اپنے ارادے میں پکا اور مضبوط ہو۔)

تروولور اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ ناکامیوں سے مایوس ہوئے بغیر کام کرتے رہنا چاہیے۔

துன்பம் உறவரினும் செய்க துணிவாற்றி
இன்பம் பயக்கும் வினை- (کرل 669)

اچھا اگر ہو کام تو پورا کرو اسے!

گھبراؤ مت گو لاکھ مصائب بھی آگئے

(کام کے دوران خواہ کتنی ہی تکلیفیں کیوں نہ آئیں، پورے حوصلے کے ساتھ اسے پورا کرنا چاہیے کیونکہ انجام کار وہ کام خوشی لاتا ہے۔)

شروع کیے گئے کام میں کتنی ہی رکاوٹیں کیوں نہ آئیں، اسے ادھورا چھوڑے بغیر مسلسل لگے رہنا اور کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔ خود اعتمادی کا مطلب صرف رکاوٹوں کے بارے میں سوچنا نہیں، بلکہ یہ یقین رکھنا ہے کہ رکاوٹیں ہونے کے باوجود ان پار پایا جا سکتا ہے۔

کوشش (محنت) کی عظمت

اگر تقدیر یا حالات کی وجہ سے کسی کام میں کامیابی نہ بھی ملے، تب بھی اس کام کے لیے کی جانے والی محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی؛ جیسا کہ کُرال کہتا ہے:

தெய்வத்தான் ஆகா தெனினும் முயற்சிதன்
மெய்வருத்தக் கூலி தரும்- (کرل 619)

کوشش اگر کریں تو مناسب اجر ملے!

دل کی ہر ایک آرزو بس پوری ہوچلے

(اگر مشیت الٰہی (یا تقدیر) کی وجہ سے بھی کوئی کام پورا نہ ہو سکے، تب بھی انسان کی اپنی جسمانی محنت اور کوشش اس کا پھل (اجرت) ضرور دیتی ہے۔)

حتیٰ کہ اگر متوقع پوری کامیابی نہ بھی ملے، تب بھی سچی کوشش کبھی ضائع نہیں ہوتی؛ یہ سوچ اس کرل میں مضمر ہے۔ اس لیے خود اعتمادی صرف ایک مثبت سوچ کا نام نہیں ہے، بلکہ محنت سے جڑا ہوا ایک عملی یقین ہے۔

تروکُرل کی نظر میں خود اعتمادی کا مطلب غرور یا انا نہیں ہے؛ بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننا، ہدف کو واضح کرنا اور انتھک محنت کے ساتھ کام کرنے کی ذہنی مضبوطی ہے۔ جب "میں کر سکتا ہوں" کی سوچ کے ساتھ "میں کوشش کروں گا" کا عمل ملتا ہے، تبھی انسان کی صلاحیتیں اپنے عروج کو پہنچتی ہیں۔

5.7. تروکُرل میں تعلیم

تروولور تعلیم کو صرف معلومات کا جمع کرنا نہیں مانتے۔ وہ کہتے ہیں کہ تعلیم کو چاہیے کہ وہ انسان کی نظر کو وسعت دے، اس کے کردار کو خوبصورت بنائے اور زندگی بھر کام آنے والا ایک لازوال سرمایہ بننا چاہیے۔

கற்க கசடறக் கற்பவை கற்றபின்
நிற்க அதற்குத் தக- (کرل 391)

لازم ہے علم، سیکھتے رہنا ہے تاحیات

اس پر عمل بھی کرنا یہی ہے رہِ نجات

(جو کچھ سیکھنے کے لائق ہے تعلیم اسے بغیر کسی نقص کے سیکھو، اورسیکھنے کے بعد اس تعلیم کے مطابق زندگی گزارو۔)

یہ تروولور کا بتایا ہوا سیکھنے کا اصول ہے۔ سیکھنے کا مطلب صرف معلومات کو یاد رکھنا نہیں ہے۔ واضح طور پر سیکھنا اور حصول تعلیم کے مطابق زندگی بسر کرنا ہی حاصل تعلیم ہے۔

تعلیم – انسان کی آنکھیں

تعلیم آنکھوں جیسی ہے۔ ایسی تعلیم حاصل کرنا ہی انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے، جیسا کہ ولور نے درج ذیل کُرل میں کہا ہے:

எண்ணென்ப ஏனை எழுத்தென்ப இவ்விரண்டும்
கண்ணென்ப வாழும் உயிர்க்கு- (کرل 392)

اعداد اور حروف ضرورت ہیں زیست کی

ہاں! اصل میں تو فرد کی دو آنکھیں ہیں یہی
(اعداد اور حروف یہ دونوں انسان کی زندگی کے لئے دو آنکھیں کہا جاتا ہے۔)

آنکھیں دنیا کا ظاہری روپ دکھاتی ہیں، جبکہ تعلیم اس کے حقیقی معنی کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔

கண்ணுடையர் என்பவர் கற்றோர் முகத்திரண்டு
புண்ணுடையர் கல்லா தவர்- (குறள் 393)

جو اہل علم ہیں وہی کہلائیں اہل چشم

بے علم کی جو آنکھیں ہیں ان کے لئے ہیں زخم

(پڑھے لکھے لوگ ہی اصل میں آنکھوں والے کہلانے کے حقدار ہیں، جبکہ ان پڑھ لوگوں کے چہرے پر موجود دو آنکھیں محض دو زخم (سوراخ) ہیں۔)

تروولور کے مطابق تعلیم انسان کو صرف ایک ظاہری نظر نہیں دیتی، بلکہ چیزوں کو پرکھنے اور صحیح و غلط کا فیصلہ کرنے والی شعوری نظر (عقل) دیتی ہے۔

لازوال سرمایہ

مادی دولت ختم ہو سکتی ہے، لیکن تعلیم انسان کی فکر و افکار اور اس کی شخصیت میں ہمیشہ کے لیے محفوظ رہتی ہے۔ اسی لیے تروولور تعلیم کو ایک ایسا سرمایہ مانتے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہو سکتا۔ اس تصور کو وہ یوں واضح کرتے ہیں:

கேடில் விழுச்செல்வம் கல்வி ஒருவற்கு
மாடல்ல மற்றை யவை- (குறள் 400)

یہ علم جس کو کہتے ہیں دولت ہے بے مثال

جتنا کروگے خرچ بڑھے گا، ہے لازوال

(تعلیم ہی انسان کا سب سے اعلیٰ اور نہ ختم ہونے والا حقیقی سرمایہ ہے، اس کے علاوہ باقی تمام مادی دولت کوئی وقعت نہیں رکھتی۔)

تروکُرل میں تعلیم دراصل علم، اخلاق اور عملی زندگی کا ایک حسین امتزاج ہے۔ تعلیم یافتہ شخص صرف جاننے والا ہی نہیں ہونا چاہیے، بلکہ علم کے مطابق جینے والا بھی ہونا چاہیے۔ علم کو اپنی عملی زندگی میں بدلنے میں ہی تعلیم کی سچی بیداری اور تکمیل پوشیدہ ہے۔

5.8. تروکُرل میں قائدانہ صلاحیتیں

تروکُرل کے 'پوروٹپال' (معاشرت و سیاست کے حصے) میں بادشاہ، وزیر، قلعہ (دفاع)، فوج، رعایا، مشاورت، وقت کی پہچان اور پرکھ کر کام کرنے کے طریقوں جیسے موضوعات پر افکار و خیالات پیش کیے گئے ہیں۔ ان تصورات کو قائدانہ صلاحیتوں (Leadership qualities) کے بنیادی اصولوں کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

தூங்காமை கல்வி துணிவுடைமை இம்மூன்றும்
நீங்கா நிலனாள் பவற்கு- (கரல 383)

ہر علم میں شجاع میں ہر فن میں نامور

جب یہ صفات ہوں تو کہو اس کو تاجور

(مستعدی ، علم و دانش اور دلیری؛ یہ تینوں صفات زمین پر حکومت کرنے والے ایک سچے قائد سے کبھی الگ نہیں ہونی چاہئیں۔)

ترووَلور ایک لیڈر یا رہنما کے بنیادی اوصاف کے طور پر ان تینوں کو ازحد لازمی قرار دیتے ہیں۔

قابلِ رہنما

تمل ادب کی آفاقی کتاب تروکُرل واضح کرتی ہے کہ تمام لوگ ایسے رہنما کی قیادت کو پسند کرتے ہیں جو ملنے جلنے میں آسان ہو اور سب سے محبت اور خندہ پیشانی سے پیش آتا ہو۔ جیسا کہ درج ذیل کرل میں بیان کیا گیا ہے:

காட்சிக்கு எளியன் கடுஞ்சொல் அல்லனேல்
மீக்கூறும் மன்னன் நிலம்- (கரல 386)

جنتا کے ساتھ ہو جو کسی کو نہ دے ضرر

پھر ساری دنیا فخر کرے ایسے شاہ پر

(جو حکمران یا لیڈر اپنے رعایاکے لیے آسانی سے دستیاب (قابلِ رسائی) ہو اور سخت الفاظ نہ بولتا ہو، دنیا اس کی قیادت کی تعریف کرتی ہے۔)

تروکُرل نے ایک اچھے لیڈر کے لیے چار بنیادی اوصاف طے کیے ہیں: بے خطر (دلیری)، ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا جذبہ (سخاوت)، عقل و دانش، اور جوش و جذبہ (حوصلہ)۔

قیادت کا اصول

முறைசெய்து காப்பாற்றும் மன்னவன் மக்கட்கு
இறையென்று வைக்கப் படும்- (கரல 388)

انصاف و عدل سے ہو رعایا کا دستگیر!!

وہ دیوتا کی طرح رہے شاہِ بے نظیر!!

(جو رہنما عدل و انصاف فراہم کرتا ہے اور اپنے شہریوں کی حفاظت کرتا ہے، اسے عوام کے درمیان ناخدا کا درجہ دیا جاتا ہے۔)

تروکُرل میں مذکور قیادت کا اصول یہ ہے کہ رہنما کو اپنی عوام کی ضروریات کا خیال رکھنا چاہیے اور ان کا تحفظ کرنا چاہیے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قیادت کوئی اقتدار کا حق نہیں، بلکہ ایک ذمہ داری کا فرض ہے۔ ایک اچھے لیڈر کو دوسروں کے مشورے سننے چاہئیں اور اپنی کمیاں یا غلطیاں بتانے والوں کو کھلے دل سے قبول کرنا چاہیے۔

تروکُرل کے رہنما کے تصورمیں علم، دلیری، انصاف، مشاورت، ذمہ داری اور فلاحِ عامہ ایک ساتھ یکجا نظر آتے ہیں۔ ایک سچا رہنما صرف آگے چلنے والا نہیں ہوتا، بلکہ وہ سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھتا ہے۔

5.9۔ تروکُرل میں جسمانی صحت

تروکُرل کا باب دوا 'مرُندھو' (طب و صحت) صرف بیماری کے بعد علاج کرنے کی بات نہیں کرتا، بلکہ بیماری سے بچنے کے طرزِ زندگی کو بھی سکھاتا ہے۔ خاص طور پر تروولور نے خورد ونوش کے آداب اور نظم و ضبط پر بے حد زور دیا ہے۔

மருந்தென வேண்டாவாம் யாக்கைக்கு அருந்தியது
அற்றது போற்றி உணின்- (کرل 942)

کھایا ہوا ہضم ہو تو پھر کھانا چاہئے

صحت کے اس اصول کو اپنانا چاہئے

(اگر کوئی شخص پہلے غذا کے مکمل ہضم ہونے کی تصدیق کر کے ہی اگلا کھانا کھائے، تو اس کے جسم کو کبھی کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑے گی۔)

اس شعر(کرل) میں بیماریوں سے بچاؤ اور صحت مند زندگی کا ایک بہترین حفاظتی تصور پیش کیا گیا ہے۔

متوازن اور نپی تلی غذا

அற்றால் அளவறிந்து உண்க அஃதுடம்பு
பெற்றான் நெடிதுய்க்கும் ஆறு- (کرل 943)

پابندی وقت کی رہے، مقدار بھی ہو کم

کھانے میں یہ لحاظ ہو، پھر تندرست ہم

(کھانا ہضم ہونے کے بعد اپنی بھوک کی مقدار کو جان کر متوازن کھانا کھاؤ؛ یہی وہ راہ ہے جس سے انسان ایک طویل اور صحت مند زندگی پا سکتا ہے۔)

کھانے کا صرف اچھا ہونا کافی نہیں، بلکہ اس کی مقدار بھی اہم ہے۔ جسم کی ضرورت کو محسوس کر کے کھانا ہی اچھی صحت کی بنیاد ہے۔

மாறுபாடு இல்லாத உண்டி மறுத்துண்ணின்
ஊறுபாடு இல்லை உயிர்க்கு- (کرل 945)

اتنی غذا ہی کھاؤ قبولے بدن جسے!

کھا کر بہت نہ کہنا کہ بیمار ہوگئے

اس کرل میں یہ فکر بھی پائی جاتی ہے کہ انسان کو ایسے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے جو اس کے جسم کے مزاج کے خلاف (الرجک) ہو، اور مناسب غذا کا انتخاب کرنا چاہیے۔ تروکُرل کا جسمانی صحت کا فلسفہ بیماری کے بعد دوا لینے کے بجائے، بیماری سے پہلے ایک منظم اور متوازن زندگی گزارنے کو ترجیح دیتا ہے۔ غذا، مقدار، ہاضمہ اور جسم کی فطرت کو سمجھ کر جینا ہی تندرستی کی اساس ہے۔

5.10۔ تروکُرل میں طبی اخلاقیات

(میڈیکل ایتھکس)

تروکُرل کے باب 'مرندھو' (دوا/صحت) میں علمِ طب اور معالج (ڈاکٹر) کے فرائض کے بارے میں اہم تصورات درج ہیں۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ ایک ڈاکٹر کو مرض، مرض کی اصل وجہ، اسکے علاج کا طریقہ اور مریض کی حالت کو سمجھ کر ہی علاج کرنا چاہیے۔

நோய்நாடி நோய்முதல் நாடி அதுதணிக்கும்
வாய்நாடி வாய்ப்பச் செயல்- (کرل 948)

تشخیص سب سے پہلے تو بیمار کی کرے

اس کو شفا دلائے مکمل علاج سے

(سب سے پہلے بیماری کی تشخیص کرو؛ پھر اس کی اصل جڑ یا وجہ کا پتہ لگاؤ؛ اس کے بعد اس کے علاج کے طریقوں پر غور کر کے مناسب علاج شروع کرو۔)

یہ شعر(کرل) ایک منظم اور سائنسی طبی نقطہ نظر کا واضح ترین روپ پیش کرتا ہے۔

مریض مرکوز علاج

உற்றான் அளவும் பிணியளவும் காலமும்
கற்றான் கருதிச் செயல்- (کرل 949)

عمرِ مریض جان کے تشخیص ہو صحیح

موسم کے اعتبار سے ہو پھر علاج بھی
(ایک ماہر معالج کو مریض کی جسمانی قوت/عمر، بیماری کی شدت اور عصری موسم/وقت کا گہرا جائزہ لے کر ہی علاج کرنا چاہیے۔)

ایک ہی بیماری کے لیے ہر انسان پر ایک ہی نسخہ کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔ مریض کی حالت، بیماری کی نوعیت اور وقت کو ذہن میں رکھ کر ہی ڈاکٹر کو قدم اٹھانا چاہیے۔

உற்றவன் தீர்ப்பான் மருந்துழைச் செல்வானென்று
அப்பால் நாற்கூற்றே மருந்து- (کرل 950)

تیماردار معالج و بیمار اور دوا!

یہ چاروں ہوں جو ساتھ تو حاصل ہو پھر شفا
(مریض، معالج (ڈاکٹر)، دوا اور نرس (طبی امداد دینے والا)؛ یہ چاروں مل کر ہی علاج کے عمل کو مکمل کرتے ہیں۔)

تروکُرل میں طبی اخلاقیات کا مطلب صرف بیماری کو دور کرنا نہیں ہے؛ بلکہ مریض کی مجبوری کو سمجھنا اور عقل، تحقیق اور ذمہ داری کے ساتھ کام کرنا ہے۔ مرض کے بجائے مریض کی ذات پر توجہ دینا ہی اس طبی نقطہ نظر کی سب سے بڑی انفرادیت ہے۔

5.11. تروکُرل میں ذہنی صحت

اگرچہ تروکُرل میں براہِ راست 'ذہنی صحت' کے نام سے کوئی باب موجود نہیں ہے، لیکن پریشانی، غصہ، حسد، لالچ، دکھ، ذہنی مضبوطی، دوستی، محبت اور ضبطِ خود ی کے ابواب میں انسانی زندگی کے ایسے عناصر(**ذہنی صحت برقرار رکھنے کے طریقے)** کثرت سے ملتے ہیں جو ذہنی سکون فراہم کرنے میں مددگار ہیں۔

அழுக்காறு அவாவெகுளி இன்னாச்சொல் நான்கும்

இழுக்கா இயன்றது அறம்- (کرل 35)

بد گوئی حرص و حسد غصہ جو چاروں سے بچ گیا

’انسان اچھا‘ خود کو یوں ثابت وہ کردیا
(حسد، لالچ، غصہ اور تلخ کلامی ؛ ان چاروں برائیوں سے دور رہ کر زندگی گزارنا ہی سچی نیکی ہے۔)

یہ چاروں برائیاں نہ صرف انسان کے باہمی رشتوں کو خراب کرتی ہیں بلکہ اس کے اپنے ذہنی سکون کو بھی تباہ کر دیتی ہیں۔

مصائب کا سامنا کرنے والی ذہنی کیفیت

مشکلات میں گھبرا جانا انسان کی فطرت ہے، لیکن یہ ذہنی توازن اور سکون کو بگاڑ دیتا ہے، جس سے ذہنی صحت کمزور ہوتی ہے۔ اس صورتحال میں انسان کو ذہنی طور پر محفوظ رکھنے کے لیے تروولور ایک خوبصورت حل پیش کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب دکھ یا مصیبت آئے تو اس کا استقبال مسکراتے چہرے سے کرو، تاکہ دکھ تمہارے ذہن پر حاوی نہ ہو سکے۔

இடுக்கண் வருங்கால் நகுக அதனை
அடுத்தூர்வது அஃதொப்பது இல்- (குறள் 621)

ہنستے ہوئے کریں گے مصیبت کا سامنا

سب آفتوں سے بچنے کا بس یہ ہے راستہ

(جب بھی کوئی مصیبت یا دکھ آئے تو مسکراؤ (خوش دلی سے سامنا کرو)؛ کیونکہ اس مصیبت کو بھگانے کے لیے مسکراہٹ اور حوصلے سے بڑھ کر کوئی دوسرا ہتھیار نہیں ہے۔)

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان اپنے دکھ کا انکار کرے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مشکلات کے آگے خود کو مکمل طور پر ٹوٹنے نہ دے اور مضبوط ارادے کے ساتھ اس کا مقابلہ کرے۔

ذہنی صحت کے لیے اچھے انسانی رشتے بھی بے حد ضروری ہیں۔ تروولور محبت، دوستی، شیریں بیانی اور شکر گزاری کو جو اہمیت دیتے ہیں، اس کا براہِ راست تعلق انسان کی نفسیات، داخلی خوشی اور سماجی تعلقات سے ہے۔

ذہنی توازن برقرار رکھنے کے طریقے

دوسروں کی ترقی یا کامیابی دیکھ کر حسد کرنا ذہنی صحت کو برباد کر دیتا ہے۔ حسد کرنے کے بجائے ان کی کامیابی پر مبارک باد دینا، خوش ہونا اور یہ سوچنا کہ "ہم بھی محنت کر کے یہ مقام پا سکتے ہیں"، ذہنی صحت کی حفاظت کرتا ہے۔ جیسا کہ کُرل 163 میں کہا گیا ہے کہ

அறனாக்கம் வேண்டாதான் என்பான் பிறனாக்கம்

பேணாது அழுக்கறுப் பான். (குறள்163)

جلتے ہیں دوسروں کی ترقی پہ خواہ مخواہ!

اخلاق کو دھرم کو وہ کرتے ہیں خود تباہ

(جو دوسروں کی خوشحالی سے جلتا ہے، وہ اپنی زندگی کی نیکی اور ترقی کا راستہ خود ہی بند کر دیتا ہے۔)

تروکُرل ذہنی سکون کو باہر ڈھونڈنے سے قبل اپنے دل کو صاف کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اپنے جذبات کو پہچاننا، انہیں درست راستے پر لگانا، مشکلات میں حوصلہ نہ ہارنا اور محبت بھرے رشتے استوار کرنا ہی تروکُرل کا اصل نفسیاتی پیغام ہے۔

5.12۔ تروکُرل میں انسانیت

انسان کو اس کا احترام کرنا، دوسروں کے دکھ کو محسوس کرنا، مدد کرنا، کسی کو نقصان نہ پہنچانا، بھوک مٹانا اور سب کے ساتھ محبت سے پیش آنا ہی انسانیت کی بنیاد ہے۔ تروکُرل میں یہی افکارمختلف روپ میں پیش کئے گئے ہیں۔

அன்பிலார் எல்லாம் தமக்குரியர் அன்புடையார்
என்பும் உரியர் பிறர்க்கு- (کرل 72)

واقف نہیں جو پیار سے خود کے لئے جئیں

جو آشنا ہیں زندگی اوروں پہ وار دیں

(جن کے دلوں میں محبت نہیں ہوتی، وہ ہر چیز کو صرف اپنا سمجھتے ہیں؛ لیکن محبت والے اپنی ہڈیاں (پوری زندگی) بھی دوسروں کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔)

خود غرضی سے دور ہو کر کے دوسروں کے لیے دھڑکنے والا دل ہی انسانیت پسندی کی بنیاد ہے۔

دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنا

அறிவினால் ஆகுவது உண்டோ பிறிதின்நோய்
தம்நோய்போல் போற்றாக் கடை- (کرل 315)

اوروں کا درد اپنا سمجھنا ہے اچھی بات

ہوتی ہیں عقل مندوں کی بالکل یہی صفات

(اس علم یا عقل کا کیا فائدہ، اگر انسان دوسروں کے دکھ درد کو محسوس نہ کر سکے اور اس کی حفاظت نہ کرے؟)

یہ سوال انسانیت کی عظمت کو چھوتا ہے۔ عقل کی بلندی اس کی مقدار میں نہیں، بلکہ اس بات میں ہے کہ وہ دوسروں کے کتنے کام آ رہی ہے۔

سخاوت اور انسانیت

مدد صرف اسی وقت حقیقی 'سخاوت' بنتی ہے جب وہ کسی واقعی ضرورت مند کی کی جائے۔

வறியார்க்கொன்று ஈவதே ஈகை மற்றெல்லாம்
குறிஎதிர்ப்பை நீரது உடைத்து- (کرل 221)

خیرات میں صلے کی تمنا کبھی نہ ہو!!

مل جائے مفلسوں کو ہی خیرات یوں کرو!

(کسی غریب یا مفلس کو کچھ دینا ہی اصل سخاوت ہے، اس کے علاوہ کسی اور کو (کسی فائدے کی نیت سے) دینا محض ایک لین دین یا سودا ہے۔)

بغیر کسی بدلے کی امید کے دوسروں کی مدد کرنا ہی انسانیت کا سب سے خوبصورت روپ ہے۔ تروکُرل میں انسانیت کا فلسفہ دراصل 'میں' کے دائرے سے نکل کر 'ہم' تک پہنچنے کا ایک روحانی سفر ہے۔ جب انسان دوسروں کے دکھ کو محسوس کر کے ان کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے، تبھی اس کا علم اور اس کی دولت حقیقی انسانی قدر پاتے ہیں۔

5.13۔ تروکُرل میں سماجی ہم آہنگی

کوئی بھی معاشرہ صرف خشک قوانین کے بل بوتے پر زندہ نہیں رہ سکتا۔ ایک دوسرے کا احترام، محبت، انصاف، صبر، میٹھے بول اور ایک دوسرے کے لیے گنجائش پیدا کرنا ہی سماجی ہم آہنگی (سوشل ہارمنی) کی بنیادیں ہیں۔

இனிய உளவாக இன்னாத கூறல்
கனியிருப்பக் காய்கவர்ந்த தற்று- (کرل 100)

شیریں بیاں ہے بولے گا کیوں سخت بولیاں
پکے پھلوں کو چھوڑ کے کیوں کھائے کیریاں

جب اچھے اور میٹھے الفاظ موجود ہوں، تو ان کو چھوڑ کر کڑوے اور سخت الفاظ بولنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی پکے ہوئے لذیذ پھل کو چھوڑ کر کچا اور کڑوا پھل کھائے۔رشتوں کو جوڑنے اور نبھانے میں الفاظ کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔ اس لیے یہ کرل معاشرتی تعلقات میں زبان کے ذمہ دارانہ استعمال کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

"برائی کا جواب بھلائی"

بدلے کی آگ کے چکر کو بڑھانے کے بجائے، برائی کا جواب بھی اچھائی اور بھلائی سے دینا ہی سب سے اعلیٰ اخلاق ہے۔ یہ سماجی ہم آہنگی کا ایک بیحد گہرا اور اخلاقی نقطہ نظر ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے تروولور فرماتے ہیں:

இன்னா செய்தாரை ஒறுத்தல் அவர்நாண
நன்னயம் செய்து விடல்- (کرل 314)

ہر اک ستم کے بدلے بھلائی جو تم کرو

شرمندگی کا ان کو بھی احساس کچھ تو ہو

(تمہارے ساتھ برائی کرنے والے کو سزا دینے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ تم اس کے ساتھ اتنی بھلائی کرو کہ وہ خود اپنے کیے پر شرمندہ ہو جائے۔)

عدل و انصاف

سماجی ہم آہنگی کے لیے عدل و انصاف ناگزیر ہے۔ کسی کی طرف داری کیے بغیر سب کے ساتھ برابری کا انصاف (میانہ روی) کیے بغیر معاشرے میں دیرپا امن اور یکجہتی قائم نہیں ہو سکتی۔ اس لیے تروکُرل کا ہم آہنگی کا فلسفہ اختلافات کو ختم کرنے کا نام نہیں، بلکہ اختلافات کے باوجود انسانیت کے اخلاق کی حفاظت کرنے کا نام ہے۔

محبت، شیریں کلام، صبر، انصاف اور درگزر؛ یہ سب تروکُرل کے بتائے ہوئے سماجی ہم آہنگی کے مضبوط ستون ہیں۔ یکجہتی کا مطلب یہ نہیں کہ سب لوگ ایک جیسے ہو جائیں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مختلف مزاج اور نظریات کے لوگ بھی ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوئے مل جل کر رہیں۔

5.14۔ تروکُرل میں دوستی

تروکُرل میں دوستی کو محض وقت گزاری یا تفریح کا رشتہ نہیں مانا گیا۔ تروولور نے اچھے دوست کا انتخاب، دوستی کو پرکھنا، سچی دوستی کی حفاظت اور برے دوستوں سے پرہیز جیسے دوستی کے کئی اہم پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا ہے۔

முகநக நட்பது நட்பன்று நெஞ்சத்து
அகநக நட்பது நட்பு۔ (کرل 786)

جس میں خوشی دکھاوے کی ہو کیسی دوستی!!

دل جس سے خوش ہو دوستی بہتر ہے بس وہی

(جو دوستی صرف چہرے کی مسکراہٹ تک محدود ہو وہ سچی دوستی نہیں ہے؛ سچی دوستی تو وہ ہے جو دل کی گہرائیوں سے پھوٹتی ہے۔)

سچا دوست:مصلح

سچا دوست صرف وہ نہیں جو خوشی اور جشن میں ساتھ کھڑا ہو۔ بلکہ سچے دوست کی تعریف یہ ہے کہ وہ آپ کو غلط راستے پر جانے سے روکے، آپ کی اصلاح کرے اور مصیبت کے وقت مضبوطی سے آپ کا ساتھ نبھائے۔

அழிவினவை நீக்கி ஆறுய்த்து அழிவின்கண்
அல்லல் உழப்பதாம் நட்பு- (کرل 787)

دکھ درد بانٹے لائے بھلائی کی راہ پر!

رکھے بدی سے دور وہی دوست معتبر!

(سچی دوستی وہ ہے جو انسان کو برائی اور تباہی کے راستے سے روکے، اسے سیدھے راستے پر چلائے اور مصیبت آنے پر اس کے دکھ کو خود بانٹ لے۔)

یہ کرل دوستی کے فرض شناسی پر زور دیتا ہے۔ مصیبت میں گھیرے دوست کو بچانے کے عمل کو تروولور نے ایک بے حد خوبصورت تشبیہ کے ذریعے سمجھایا ہے۔

உடுக்கை இழந்தவன் கைபோல ஆங்கே
இடுக்கண் களைவதாம் நட்பு- (کرل 788)

کپڑا ہٹے تو ہاتھ چلے شرم گاہ پر

یوں ہی مدد کرے کوئی تکلیف ہو اگر

جس طرح جسم سے لباس سرکنے لگے تو انسان کا ہاتھ بنا کسی تاخیر کے (خودبخود) فوراً اسے سنبھال لیتا ہے، بالکل اسی طرح دوست کو مصیبت میں دیکھ کر اس کے پکارنے کا انتظار کیے بغیر فوراً مدد کے لیے پہنچ جانا ہی سچی دوستی ہے۔

صرف خوشیاں بانٹنے سے کہیں زیادہ، ایک دوسرے کی غلطیاں سدھارنا، دکھ میں ڈھال بننا اور ایک دوسرے کے ساتھ مخلص رہنا ہی دوستی کی حقیقی قدر و قیمت ہے۔

5.15۔ تروکُرل میں سیاست

تروکُرل کے 'پوروٹپال' (معاشرت و سیاست) کے حصے میں حکومت، حکمران، وزراء، قلعہ و دفاع، فوج، شہری، انصاف، نظامِ معیشت اور سفارت کاری جیسے سیاسی عناصر پر بے حد تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ تروولور کے سیاسی افکار میں فلاحِ عامہ و بہبود اور عدل و انصاف سب سے مقدم ہیں۔

படை குடி கூழ் அமைச்சு நட்பு அரண் ஆறும்
உடையான் அரசருள் ஏறு- (کرل 381)

دولت و فوج جنتا قلعہ وزرا دوسرے

چھے(۶) چیزیں جس میں ہوں وہی شاہوں میں شیر ہے

فوج، رعایا ، معاشی وسائل ، وزراء، مخلص دوست اور قلعہ ؛ جو حکمران ان چھ عناصر کا مالک ہوتا ہے، وہ بادشاہوں میں شیر کی مانند ہوتا ہے۔

سچائی کا راج

வானோக்கி வாழும் உலகெல்லாம் மன்னவன்
கோல்நோக்கி வாழும் குடி- (کرل 542)

بارش سے جیسے ہوتی ہے ہر ایک کی بقاء

عادل ہو بادشاہ تو رعایا کو ہو بھلا

جس طرح دنیا بارش کے لیے آسمان کی طرف دیکھتی ہے، اسی طرح رعایا (شہری) زندگی گزارنے کے لیے اپنے بادشاہ کے انصاف (عصائے شاہی) کی طرف دیکھتی ہے۔

سیاست کسی فردِ واحد کی شان و شوکت کا ذریعہ نہیں ہے، بلکہ یہ شہریوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کی ایک عظیم ذمہ داری ہے؛ یہی تروکُرل کے افکار کی اصل بنیاد ہے۔ تروکُرل کے سیاسی نظریے میں عہدے سے زیادہ انصاف کو، حکمران سے زیادہ رعایا کی بھلائی کو، اور اختیارات سے زیادہ ذمہ داری کے احساس کو اہمیت دی گئی ہے۔

5.16۔ تروکُرل میں انتظامی صلاحیت

انتظامیہ کا مطلب صرف فیصلے صادرکرنا نہیں ہے؛ بلکہ درست کام کو، درست انسان کے انتخاب کے ساتھ، درست وقت پر سونپنا اور اس کے نتائج کا جائزہ لے کر اسے مکمل کرنا ہے۔ تروکُرل کے کئی ابواب میں ایسے انتظامی عناصر پائے جاتے ہیں۔

இதனை இதனால் இவன்முடிக்கும என்றாய்ந்து
அதனை அவன்கண் விடல்- (کرل 517)

جس میں صلاحیت ہے اسے دے دو سارا کام

تم اس میں دخل دوگے بگڑ جائے گا نظام

(اس بات کو جانچو کہ کون سا شخص کس کام کو کس طریقے سے بہترین انداز میں مکمل کر سکتا ہے، اور پرکھنے کے بعد وہ کام اسی کے سپرد کر دو۔)

یہ اصول جدید انتظامی مہارت کے اس نظریے سے بالکل مطابقت رکھتا ہے جسے "صحیح کام کے لیے صحیح بندہ (Right person for the right job) "کہا جاتا ہے۔

منصوبہ بندی اور نفاذ

எண்ணித் துணிக கருமம் துணிந்தபின்
எண்ணுவம் என்பது இழுக்கு- (کرل 467)

کرنے سے پہلے سوچ کے کرنا ہر اک عمل!

آغاز کرکے سوچیں تو نکلے بُرا ہی حل

(کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح تحقیق کر لو؛ لیکن ایک بار جب فیصلہ کر لو، تو پھر اس کے بعد بے جا شک یا ہچکچاہٹ کا شکار ہونا ایک بہت بڑی کمزوری ہے۔)

تروولور یہاں منصوبہ بندی (Planning) اور نفاذ (Execution) کے مابین بہترین توازن کو بیان کرتے ہیں۔ وسائل، وقت، کام کا طریقہ کار اور مشکل ترین کاموں کو انجام دینے کی صلاحیت کا علم ہونا ایک بہترین انتظامیہ کی علامت ہے۔ جیسا کہ اس کُرل سے واضح ہے:

கருவியும் காலமும் செய்கையும் செய்யும்
அருவினையும் மாண்டது அமைச்சு- (کرل 631)

تدبیر ٹھیک وقت بھی ہتھیار بھی صحیح!

ان کا خیال رکھے تو بہتر وہ منتری!

(مناسب وسائل، درست وقت، عمل کا طریقہ اور انجام دیے جانے والے کام کی نوعیت؛ ان سب کو جان کر مشکل کام کو بھی آسان بنا دینا ہی ایک بہترین انتظامیہ (وزارت) کا کمال ہے۔)

تروکُرل کا تصور نظام دراصل منصوبہ بندی، انسانی وسائل کا درست انتخاب، وقت شناسی، ذمہ داریوں کی تقسیم اور کام کی کارکردگی کا ایک حسین امتزاج ہے۔ ایک بہترین منتظم وہ نہیں جو سب کچھ خود کرے، بلکہ وہ ہے جو کام کو صحیح طریقے سے نافذ کروائے۔

5.17۔تروکُرل میں تصور معاشیات

تروکُرل اخلاقی اور جائز طریقوں سے دولت کمانے، اسے محفوظ رکھنے، اس کا صحیح استعمال کرنے اور اسے دوسروں کی بھلائی کے لیے بانٹنے پر زور دیتا ہے۔ اس طرح معاشیات کو انسانی فلاح و بہبود کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔

இயற்றலும் ஈட்டலும் காத்தலும் காத்த
வகுத்தலும் வல்லது அரசு- (کرل 385)

وہ بادشاہ رکھے جو دولت سنبھال کر

پھر اس کو خرچ کردے وہ سب کی فلاح پر

(آمدنی کے ذرائع پیدا کرنا، دولت کمانا، اسے محفوظ رکھنا اور پھر اسے عوامی فلاح کے لیے مناسب حصوں میں تقسیم کرنا؛ یہی ایک بہترین معاشی نظامِ حکومت کی خوبی ہے۔)

دولت کی سماجی افادیت

جب کوئی ملک معاشی طور پر خود کفیل ہو جاتا ہے، تو وہ اپنی بہت سی اندرونی اور بیرونی برائیوں یا دشمنیوں کو ختم کر دیتا ہے۔ تروولور کا ماننا ہے کہ ملک کو ایسی ہی معاشی ترقی حاصل کرنی چاہیے۔ اس تصور کی بازگشت ہمیں اس کُرل میں ملتی ہے:

செய்க பொருளைச்செறுநர் செருக்கறுக்கும்
எஃகதனிற் கூரியது இல்- (کرل 759)

یہ مال ایک ایسا ہے ہتھیار تیز سا!

طاقت سے جس کی زیر جو دشمن کا سر ہوا
(دولت (معاشی طاقت) حاصل کرو، کیونکہ دشمن کے غرور کو توڑنے کے لیے اس سے زیادہ موثر کوئی دوسرا ہتھیار نہیں ہے۔)

معاشی مضبوطی کسی فرد اور حکومت دونوں کو کام کرنے کی حقیقی صلاحیت فراہم کرتی ہے۔ لیکن دولت کو ہمیشہ ایماندار کےقابو میں ہونا چاہیے، یہی تروکُرل کا ایک وسیع نظریہ ہے۔ سخاوت، فلاحِ عامہ اور مہمان نوازی کے ابواب دولت کی سماجی ذمہ داری کو واضح کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بالآخر دولت کمانے کا مقصد اسے صرف تجوریوں میں جمع کرنا نہیں ہے، بلکہ اس کا فائدہ دوسروں تک پہنچانا ہے۔

تروکُرل کا تصور معاشی دراصل پیداوار، آمدنی،تحفظ ،منصفانہ تقسیم کے عناصر پر مشتمل ہے۔ مادی چیزوں یا دولت کو انسان پر حکومت نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اسے انسانی فلاح کے لیے استعمال ہونا چاہیے۔ اخلاق اور ایمانداری سے کمائی گئی دولت ہی حقیقی اور مستقل سرمایہ ہے؛ یہی تروولور کا بنیادی پیغام ہے۔

5.18۔ تروکُرل میں زراعت

تروولور زراعت کو محض ایک پیشہ نہیں مانتے، بلکہ وہ اسے سماجی زندگی کی بنیاد اور شہ رگ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ خوراک کی پیداوار کے بغیر یہ دنیا چل ہی نہیں سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے کسان کو معاشرے میں سب سے اعلیٰ مقام دیا ہے۔

சுழன்றும்ஏர்ப் பின்னது உலகம் அதனால்
உழந்தும் உழவே தலை- (کرل 1031)

ساراجہاں کسانوں کا محتاج ہے یہاں

اس جیسا پیشہ دوسرا ہوتا ہے پھر کہاں

(یہ دنیا بھلے ہی مختلف پیشوں اور کاموں کے پیچھے گھومتی رہے، لیکن آخر کار اسے خوراک کے لیے کسان کے حل کے پیچھے ہی آنا پڑتا ہے؛ اس لیے تمام محنتوں میں زراعت ہی سب سے افضل ہے۔)

معاشرے کی بنیاد (محور)

زراعت ہی دنیا کے تمام جانداروں کی بھوک مٹا کر دلوں کو سکون اور ذہنوں کو بیداری فراہم کرتی ہے۔ بھوک جیسی مہلک بیماری کو دور کرنے والے ان مسیحا کسانوں کی عظمت بیان کرتے ہوئے تروولور فرماتے ہیں:

உழுதுண்டு வாழ்வாரே வாழ்வார்மற் றெல்லாம்
தொழுதுண்டு பின்செல் பவர்- (کرل 1033)

سچ پوچھئے تو صرف وہی کاشت کار ہے

خود کھائے جو اناج وہ اوروں کو بھی کھلائے

(حقیقی معنوں میں آزاد زندگی صرف وہی گزارتے ہیں جو زمین پر ہل چلا کر اپنی محنت کا کھاتے ہیں؛ باقی تمام لوگ تو دوسروں کے محتاج بن کر ان کے پیچھے چلنے والے ہیں۔)

متذکرہ بالا کُرل اپنی محنت سے اناج اگانے والے کسانوں کی خود کفالت اور ان کے عظیم سماجی کردار کو بے حد بلند کرتا ہے۔

உழவினார் கைம்மடங்கின் இல்லை விழைவதூஉம்
விட்டேமென் பார்க்கும் நிலை- (کرل 1036)

جب یہ کسان ہل کو چلانے سے رہ گئے

جو ترک خواہشات کئے وہ نہ جی سکے

(اگر کسانوں کے ہاتھ رک جائیں (وہ کاشتکاری چھوڑ دیں)، تو دنیا کے باقی تمام شعبے اور یہاں تک کہ صوفی سادھو بھی اپنی بقا برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔)

تروکُرل میں زراعت صرف اناج پیدا کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ انسانی معاشرے کی زندگی کا اصل آدھار (زندگی کی روح) ہے۔ کسان کی عزت کرنا کسی پیشے کی عزت کرنا نہیں ہے، بلکہ انسانی زندگی کو سہارا دینے والی بنیادی محنت کا احترام کرنا ہے۔

5.19۔ تروکُرل میں تصور ماحولیات

اگرچہ تروکُرل میں براہِ راست 'ماحولیات' کا جدید لفظ استعمال نہیں ہوا، لیکن بارش، پانی، زراعت، جانداروں سے محبت، عدم تشدد اور متوازن استعمال جیسے ابواب کے ذریعے فطرت اور انسانی زندگی کے گہرے باہمی تعلق کو بہت مضبوطی سے پیش کیا گیا ہے۔

پانی کی اہمیت

دنیا میں زندگی کا چکر بنا کسی رکاوٹ کے چلتا رہے، اس کے لیے پانی کا ہونا بے حد لازمی ہے۔ پانی کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے وہ فرماتے ہیں:

நீரின்றி அமையாது உலகெனின் யார்யார்க்கும்
வானின்று அமையாது ஒழுக்கு- (کرل 20)

پانی بغیر آدمی زندہ کہاں رہے

کرنے کو نیکیاں کوئی بندہ کہاں رہے

(اگر پانی کے بغیر یہ دنیا نہیں چل سکتی، تو یاد رکھو کہ پانی کا اصل منبع یعنی بارش بھی آسمان کے بغیر (قدرت کے نظام کے بغیر) ممکن نہیں ہے۔)

پانی کے بغیر دنیا کا وجود ناممکن ہے، اس لیے وہ بارش کی اہمیت پر بہت زور دیتے ہیں۔

விசும்பின் துளிவீழின் அல்லால்மற்று ஆங்கே
பசும்புல் தலைகாண்பு அரிது- (کرل 16)

بارش اگر نہ برسے کہاں سے یہ فصل اگے

ہو خشک سالی، پیاسی زمیں چیخ چیخ اٹھے
(جب تک آسمان سے بارش کی ایک بوند نہ گرے، زمین پر ہری گھاس کی ایک پتی کا اگنا بھی ناممکن ہے۔)

ہری گھاس، پودے، پانی، انسان اور بارش؛ یہ سب الگ الگ چیزیں نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی قدرت کی ایک خوبصورت حیاتیاتی زنجیر (Ecosystem) ہیں۔

ماحولیات اور خاندانی زندگی

اگر کسی ملک میں پانی کی کمی کی وجہ سے ماحولیاتی توازن بگڑ جائے تو وہاں غربت اور قحط کا راج ہو جاتا ہے۔ اس سے بیماریاں، بھوک اور نفرتیں بڑھتی ہیں جو ملک کے سکون کو تباہ کر دیتی ہیں۔ اس لیے پانی اور ماحولیات کا تحفظ ان تمام برائیوں کو دور کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ جب ملک قدرتی وسائل سے مالامال ہوتا ہے تو بھوک کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔ سب کو کھانا ملنے سے جسمانی اور ذہنی صحت تو اچھی ہوتی ہی ہے، ساتھ ہی باہمی دشمنی یا حسد کا جذبہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ معاشرے میں خیرات اور عبادات بھی تبھی ممکن ہیں جب قدرت مہربان ہو۔ اس لیے ماحولیات کی حفاظت کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔

தானம் தவம்இரண்டும் தங்கா வியன்உலகம்
வானம் வழங்காது எனின்- (کرل 19)

بارش نہیں تو دہر میں اچھائیاں نہ ہوں

نیکی کی اور خیر کی پرچھائیاں نہ ہوں

(اگر آسمان سے بارش نہ برسے، تو اس وسیع و عریض دنیا میں نہ تو کوئی خیرات کر سکے گا اور نہ ہی کوئی سچی عبادت یا ریاضت کر پائے گا۔)

تروکُرل کے ماحولیاتی تصورات یہ احساس دلاتے ہیں کہ انسان نیچر سے الگ ہو کر کبھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ ماحولیات کی حفاظت کرنا صرف بیرونی دنیا کو بچانا نہیں ہے، بلکہ انسانی زندگی کی بنیادوں کو محفوظ رکھنا ہے؛ یہی تروولور کا اصل پیغام ہے۔

5.20۔ تروکُرل میں خاندانی اخلاقیات کا تصور

تروکُرل میں خاندان کو صرف ایک ساتھ رہنے کی جگہ نہیں مانا گیا؛ بلکہ اسے نیکی اور اخلاق کی نرسری یا پہلا سماجی ادارہ مانا گیا ہے۔ محبت، ذمہ داری، مہمان نوازی، اولاد کی اچھی تربیت اور خوبصورت باہمی رشتے خاندانی اخلاق کی بنیادیں ہیں۔

அன்பும் அறனும் உடைத்தாயின் இல்வாழ்க்கை
பண்பும் பயனும் அது۔ (کرل 45)

وہ گھر ہمیشہ خوشیوں سے آباد ہوگیا!!

مالک ہو جس کا پیکرِ اخلاص باصفا

(اگر گھریلو زندگی محبت اور نیکی سے آراستہ ہو، تو یہی اس کا اصل حسن (کردار) اور حقیقی حاصل ہے۔)

خاندان کی عظمت دولت یا بنگلوں سے نہیں، بلکہ محبت اور نیکی سے بھرپور رشتوں سے ناپی جاتی ہے۔

خاندان کی سماجی ذمہ داری

انسانی زندگی کا مقصد صرف 'میں اور میرا خاندان' تک محدود ہو کر جینا نہیں ہے۔ ہر انسان کو اس معاشرے کے لیے، جو اسے پالتا ہے، اپنی استطاعت کے مطابق اپنا چھوٹا سا حصہ ضرور ڈالنا چاہیے۔ اگر کوئی بڑے پیمانے پر سماجی خدمت نہیں بھی کر سکتا، تب بھی اپنے آس پاس کے رشتوں اور جانداروں کی حفاظت کرنا ہر فرد کا فرض عین ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھ کر تروولور نے گھریلو زندگی گزارنے والے انسان کے فرائض کو بہت واضح طور پر بیان کیا ہے۔صوفیوں، سنتوں، سادھوؤں ،غریبوں، مفلسوں اور بے بسوں کی مدد کرنا، اور اپنے اسلاف کی یاد کو قائم رکھنا خاندانی زندگی کی سچی نیکی ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

இல்வாழ்வான் என்பான் இயல்புடைய மூவர்க்கும்
நல்லாற்றின் நின்ற துணை۔ (کرل 41)

کہلایا اصل میں تو وہی اہم خانہ دار

تینوں طریقِ زندگی١ے آیا ہو جو گذار

(ایک سچا خاندانی انسان وہ ہے جو زندگی کے تینوں اہم طبقوں (طالب علموں/بچوں، صوفی -سادھو اور بزرگوں یا محتاجوں) کے لیے سیدھے راستے پر قائم رہ کر ان کا حقیقی مددگار بنتا ہے-)

خاندانی زندگی صرف اپنے لیے جینے کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ دوسروں کا سہارا بننے کی ایک عظیم سماجی ذمہ داری ہے- اور اس سماجی ذمہ داری کی اصل بنیاد ایک بہترین خاندان ہے- اس لیے تروولور کا ماننا ہے کہ خاندانی خوشحالی کے لیے ایک بااخلاق اور سمجھدار بیوی اور خاندان کو اگلی بلندی پر لے جانے والی نیک اولاد بے حد ضروری ہیں- وہ فرماتے ہیں:

மங்கலம் என்ப மனைமாட்சி மற்றதன்
நன்கலம் நன்மக்கட் பேறு- (کرل 60)

گھروالی پارسا ہو تو اولاد بھی ہو نیک

اولادیں نیک ماؤں کے زیور بنیں گے دیکھ

(گھریلو زندگی کی سب سے بڑی برکت اور خوبی بیوی کا اچھا کردار ہے، اور اس زندگی کا سب سے خوبصورت زیور نیک اور ہونہار اولاد کی نعمت ہے-)

گھر کی عظمت اچھے اخلاق اور نئی نسل کو صحیح راستے پر چلانے میں پوشیدہ ہے- تروکُرل کا خاندانی فلسفہ محبت، ذمہ داری، ایثار اور بہترین نسل کی تیاری کا ایک حسین گلدستہ ہے- اگر ایک اچھا معاشرہ بنانا ہے، تو اس کا پہلا اسکول یعنی 'خاندان' اخلاق اور نیکی پر مبنی ہونا چاہیے-

5.21- تروکُرل میں عورت کا تصور

تروکُرل میں عورتوں سے متعلق تصورات کو اس دور کے سماجی پس منظر کے ساتھ مطالعہ کرنا بےحد ضروری ہے- گھریلو زندگی، جیون ساتھی کی خوبیاں، اولاد کی نعمت اور 'کامتھوپال' (باب عشق) میں عورت کا مقام مختلف زاویوں سے سامنے آتا ہے- ان میں جیون ساتھی کا کردار، گھریلو انتظام و خانہ داری اور رشتوں کی گہرائی نہایت اہم عناصر ہیں-

خاندانی زندگی میں عورت کا کردار

شریک حیات کو خاندان کے معاشی وسائل کے مطابق گھر کو خوبصورتی اور سلیقے سے چلانے والی ایک باوقار شخصیت کے طور پر پیش کیا گیا ہے-

மனைத்தக்க மாண்புடையள் ஆகித்தற் கொண்டான்
வளத்தக்காள் வாழ்க்கைத் துணை- (کرل 51)

نسوانیت کی جس میں ملیں بہترین صفات!

بیوی وہی ہے گھر کی کفایت میں دے جو ساتھ
(سچی شریک حیات وہ ہے جو گھریلو زندگی کے وقار کے مطابق اعلیٰ اوصاف کی مالک ہو اور اپنے شوہر کی آمدنی اور وسائل کے لحاظ سے گھر کا بہترین انتظام کرتی ہو۔)

مزید یہ کہ اگر گھر میں ایک نیک اور سلیقہ مند خاتون نہ ہو، تو وہ گھر کبھی خوشحال نہیں ہو سکتا۔

மனைமாட்சி இல்லாள்கண் இல்லாயின் வாழ்க்கை
எனைமாட்சித் தாயினும் இல்- (کرل 52)

وہ اچھی بیوی کہنے کے قابل کہاں ہوئی

جس میں تو خوبیاں ہی نہیں خانہ داری کی
(اگر کسی گھر میں بیوی اچھے اخلاق اور سلیقے سے محروم ہو، تو وہ زندگی ظاہری طور پر کتنی ہی شاندار اور امیرانہ کیوں نہ ہو، حقیقت میں وہ کچھ بھی نہیں ہے۔)

ظاہری دولت خواہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو، اگر خاندانی زندگی کا اندرونی وقار اور سکون غائب ہو تو زندگی ہمیشہ ادھوری رہتی ہے۔

محبت کے جذبات میں عورت کا اظہار

تروکُرل کے تیسرے حصے 'کامتھوپال' (عشق) میں محبوب کی محبت، جدائی کا کرب، تڑپ اور روٹھنے جیسے نفسیاتی جذبات ایک بہت ہی خوبصورت اور آزاد آواز کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تروکُرل میں عورت صرف گھر کی ذمہ داریاں سنبھالنے والی ہی نہیں ہے، بلکہ وہ گہرے احساسات، جذبات اور اپنی پسند و ناپسند رکھنے والی ایک مکمل شخصیت ہے۔ یہ حصہ شریک حیات کے وقار، خاندان میں اس کے مرکزی کردار اور عشقیہ کی زندگی میں اس کے دلی جذبات کی واضح عکاسی کرتا ہے۔

5.22. تروکُرل میں تصورانتظام کاری

اگرچہ تروکُرل میں براہِ راست 'مینجمنٹ' انتظام کاری کا لفظ استعمال نہیں ہوا ہے، لیکن منصوبہ بندی(Planning) ، انسانی وسائل کا انتخاب(HR Selection) ، وقت شناسی (Time Management)، موقع محل کی پہچان، ذمہ داریوں کی تقسیم، فیصلے کرنا اور نگرانی کرنا (Monitoring) جیسے انتظامی عناصر 'پوروٹپال' (حصہ معاشرت و سیاست) میں بڑے پیمانے پر نظر آتے ہیں۔ کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے منصوبہ بندی لازمی ہے، لیکن فیصلہ کرنے کے بعد ہچکچاہٹ کا شکار ہونا کام کی کارکردگی کو متاثر کرتا

ہے۔اس سے قبل بھی اس کا تذکرہ ہوچکا ہے پھر بھی ضرورت کے پیش نظر دوبارہ اس تصور کے کُرل کو درج کیا جاتا ہے:

எண்ணித் துணிக கருமம் துணிந்தபின்
எண்ணுவம் என்பது இழுக்கு- (کرل 467)

کرنے سے پہلے سوچ کے کرنا ہر اک عمل!

آغاز کرکے سوچیں تو نکلے بُرا ہی حل

(کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ بچار کر لو؛ لیکن ایک بار جب فیصلہ کر لو، تو پھر اس کے بعد بے جا شک یا ہچکچاہٹ کا شکار ہونا ایک بہت بڑی کمزوری ہے۔)

انسانی وسائل کی انتظام کاری(HR Management)

صحیح شخص کا انتخاب کرنا، اسے کام سونپنا اور مقررہ وقت کے اندر اس کام کو مکمل کروانا، انسانی وسائل (Human Resources) کا ایک بہت بڑا حصہ ہے۔ اس وسائل کا مہارت سے استعمال کرنا ہی کامیابی کی راہ ہموار کرناہے، اور یہ تصور جدید مینجمنٹ اور انتظامیہ میں بہترین مانا جاتا ہے۔ تروکُرل نے جگہ جگہ اس تصور کو درج کیا ہے، جن میں سے ایک یہ کُرل ہے:

இதனை இதனால் இவன்முடிக்கும என்றாய்ந்து
அதனை அவன்கண் விடல்- (کرل 517)

جس میں صلاحیت ہے اسے دے دو سارا کام

تم اس میں دخل دوگے بگڑ جائے گا نظام

(اس بات کو جانچو کہ کون سا شخص کس کام کو کس طریقے سے بہترین انداز میں مکمل کر سکتا ہے، اور پرکھنے کے بعد وہ کام اسی کے سپرد کر دو۔)

کام کی نوعیت، اسے پورا کرنے کا طریقہ اور کام کرنے والے شخص کی صلاحیت کو پرکھنے کے بعد ہی ذمہ داری سونپنی چاہیے۔ یہ صلاحیت کی بنیاد پر کام کی تقسیم کا ایک بہترین اصول ہے۔

وقت اور عمل کا نفاذ

وقت اور مقام کسی بھی کام کی کامیابی میں بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے کام کرتے وقت ان عناصر کو ذہن میں رکھنا بے حد ضروری ہے، جیسا کہ کُرل میں کہا گیا ہے:

ஞாலம் கருதினும் கைகூடும் காலம்
கருதி இடத்தால் செயின்- (کرل 484)

جب ٹھیک ہو مقام مناسب بھی ہو گھڑی

ہر کوئی پھر تو فتح کرے کائنات بھی!
(اگر کوئی شخص درست وقت اور مناسب جگہ (حالات) کو دیکھ کر قدم اٹھائے، تو وہ پوری دنیا کو فتح کرنے کا بڑا ہدف بھی حاصل کر سکتا ہے۔)

اگر صحیح وقت اور ماحول کو سمجھ کر عمل کیا جائے تو بڑے سے بڑے مقاصد بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس لیے مینجمنٹ میں صرف وسائل ہی سب کچھ نہیں ہیں، بلکہ وقت اور ماحول بھی بہت بڑے کردار ہیں۔ تروکُرل کا تصور انتظام کاری دراصل **منصوبہ بندی ، تحقیق، لائق شخص کا انتخاب، وقت کے مطابق عمل ، مضبوطی سے نفاذ** کا نام ہے۔ ایک اچھی مینجمنٹ کا مطلب بہت زیادہ کام کرنا نہیں ہے، بلکہ صحیح کام کو، صحیح طریقے سے اور صحیح وقت پر مکمل کرنا ہے۔

5.23۔ عالمی زبانوں میں تروکُرل کے تراجم

اگرچہ تروکُرل کی تخلیق تمل زبان میں ہو گئی ہے، لیکن اس کے بنیادی خیالات و تصورات انسانی زندگی کے آفاقی اور مشترکہ سوالات کو سرکتے ہیں۔ نیکی، محبت، انصاف، دوستی، حکومت، تعلیم، محنت، خاندان اور عشق جیسے موضوعات دنیا کے تمام انسانوں کے لیے یکساں اور مشترک ہیں۔یہی وجہ ہے کہ تروکُرل کو دنیا کا آفاقی صحیفہ عام (عالمی ضابطہ حیات) کے طور پر سراہا جاتا ہے۔ تروکُرل کو لوگ اپنی اپنی زبانوں میں ترجمہ کرنے کی بنیادی وجہ اس میں موجود یہی آفاقی افکار و خیالات ہیں۔ جس طرح تعلیم انسان کو ملک اور شہر جیسی سرحدوں سے پار لے جاتی ہے، بالکل اسی طرح تروکُرل بھی اپنے تراجم کے ذریعے ماخذ زبان کی سرحدوں کو پار کر کے مختلف ممالک کے لوگوں تک پہنچ چکا ہے۔

تروکُرل کا ترجمہ کرنا صرف الفاظ کو بدلنے کا نام نہیں ہے۔پونے دو سطروں کے اشعار کے اندر موجود گہرائی، تشبیہات، شعری ساخت اور ثقافتی باریکیوں کو دوسری زبان میں منتقل کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ اس لیے ہر نیا ترجمہ اصل کتاب اور نئی زبان کے ماحول کے درمیان ایک خوبصورت ثقافتی پل کا کام کرتا ہے۔

تروکُرل کی عالمی مقبولیت کا فیصلہ صرف اس کے تراجم کی تعداد سے نہیں ہوتا۔ انسانی زندگی کے بنیادی سوالات کو نہایت مختصر انداز میں بیان کرنا ہی اس کے بڑے پیمانے پر پڑھے جانے کی اصل وجہ ہے۔

- "ایک اچھا انسان بن کر کیسے جینا چاہیے؟"
- "طاقت یا اقتدار کا استعمال کیسے کرنا چاہیے؟"
- "دولت کا اصل فائدہ کیا ہے؟"
- "دوستی کیسی ہونی چاہیے؟"

- "دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر کیسے جینا چاہیے؟"

یہ ایسے سوالات ہیں جو وقت اور زبان کی حدوں سے بالاتر ہو کر دنیا کے تمام انسانوں کے لیے مشترک ہیں۔

تروکُرل کا ہندوستانی زبانوں، یورپی زبانوں اور جنوب مشرقی ایشیائی زبانوں سمیت دنیا کی متعدد زبانوں میں ترجمہ ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ ایک عالمی اور آفاقی کتاب ہے۔ تروکُرل کے یہ تراجم تمل زبان اور دوسری زبانوں کی ثقافت کے درمیان علم اور تہذیب کا ایک بہترین تبادلہ ہیں۔ تروکُرل تمل ناڈو کے ایک قیمتی سرمائے کے طور پر ابھری اور تراجم کے ذریعے وسیع انسانی معاشرے سے گفتگو کرنے والی کتاب بن گئی۔ اس کے عالمی سفر کی قوت اس کے اختصارپر نہیں، بلکہ اس مختصر روپ کے اندر بند وسیع انسانی سوچ میں منحصر ہے۔ زبانیں بھلے ہی بدل جائیں، لیکن محبت، نیکی، انصاف اور انسانیت کی ضرورت کبھی نہیں بدلتی۔ یہی آفاقی انسانی صفت تروکُرل کو زبان کی سرحدوں سے پار لا کر مسلسل سفر کرنے کی قوت عطا کرتی ہے۔

"آسمانی صحیفہ ولّووم" نامی اس باب میں ہم نے عالمی صحیفہ تروکُرل کے مختلف موضوعات کے بارے میں جانا۔ اگلے حصے میں ہم 'کُرل منی مالئی' کے ذریعے تروکُرل کا مطالعہ کریں گے۔

باب 6 : کُرل منی مالئی

(منتخب [کرل]اشعار)

تروکُرل کے حصوں 'ارتھوپال' اور 'پوروٹپال' میں سے ہر باب سے ایک[کرل] شعر منتخب کر کے [کرل] اشعار کا یہ مجموعہ (کُرل منی مالئی) تیار کیا گیا ہے۔ اگر روزانہ ایک کُرل کا مطالعہ کیا جائے، تو کتاب کے تینوں حصوں کو مکمل طور پر سیکھا جا سکتا ہے۔

1. خداکی تعریف

அகர முதல எழுத்தெல்லாம் ஆதி

பகவன் முதற்றே உலகு. (குறள் 1)

اردو ترجمہ:

الف سے ہر زباں کی ہوئی جیسے ابتدا

ویسے ہی پہلے ذاتِ خدا پھر جہاں بنا

جس طرح حروفِ تہجی کی شروعات الف ('ا') سے ہوتی ہے، اسی طرح اس کائنات کی ابتدا اور بنیاد خدا کی ذات ہے۔

2. بارش کی عظمت

வான்நின்று உலகம் வழங்கி வருதலால்

தான்அமிழ்தம் என்றுணரல் பாற்று. (குறள் 11)

اردو ترجمہ:

برسات ہی پہ سانسوں کا دار و مدار ہے

امرت ہر اک کے واسطے جو جاندار ہے

چونکہ بارش مسلسل برس کر دنیا کو قائم رکھتی ہے، اس لیے بارش کو دنیا کے لیے آبِ حیات (امرِت) سمجھا جانا چاہیے۔

3. بزرگوں کی عظمت

அந்தணர் என்போர் அறவோர்மற் றெவ்வுயிர்க்கும்

செந்தண்மை பூண்டொழுக லான். (குறள் 30)

اردو ترجمہ:

حاصل جہاں میں علمِ الٰہی جنہیں ہوا

کرتے ہیں سب سے رحم و کرم کا معاملہ

حقیقی بزرگ یا سادھو وہ ہیں جو تمام جانداروں کے لیے اپنے دل میں محبت اور رحم کا جذبہ رکھتے ہیں۔

4. نیکی

அன்றறிவாம் என்னாது அறஞ்செய்க மற்றது

பொன்றுங்கால் பொன்றாத் துணை. (குறள் 36)

اردو ترجمہ:

جو اچھے کام ہیں انہیں کرلو تم آج ہی

دولت یہ ساتھ آئے گی مرنے کے بعد بھی

یہ نہ سوچیں کہ نیکی کا کام بڑھاپے میں کریں گے، بلکہ روزانہ نیکی کریں۔ یہی نیکی موت کے وقت انسان کا سچا اور لازوال سہارا بنتی ہے۔

5. گھریلو زندگی

வையத்துள் வாழ்வாங்கு வாழ்பவன் வான்உறையும்
தெய்வத்துள் வைக்கப் படும். (குறள் 50)

اردو ترجمہ:

دنیاکی زندگی میں جو سرخرو ہوا

خدا کی نظر میں بڑھا اس کا مرتبہ

جو شخص اس دنیا میں گھریلو اور خاندانی ذمہ داریوں کو مثالی طریقے سے نبھاتا ہے، وہ انسان ہوتے ہوئے بھی آسمان کے دیوتاؤں کے برابر معزز مانا جاتا ہے۔

6.شریک حیات

மங்கலம் என்ப மனைமாட்சி மற்று அதன்

நன்கலம் நன்மக்கட் பேறு. (குறள் 60)

اردو ترجمہ:

گھروالی پارسا ہو تو اولاد بھی ہو نیک

اولادیں نیک مائوں کے زیور بنیں گے دیکھ

بیوی کی اچھائی اور نیک سیرت ہی گھر کی اصل خوشحالی ہے، اور نیک اولاد کا حصول اس گھر کا سب سے خوبصورت زیور ہے۔

7. اولاد

குழல்இனிது யாழ்இனிது என்பதம் மக்கள்

மழலைச்சொல் கேளா தவர். (குறள் 66)

اردو ترجمہ:

کہتے ہیں وینائی، بانسری میں ہے آواز مدبھری

بولی طفلانہ نہ سنی، تو کیا ہے چاشنی

بانسری اور بینا کی دھنیں صرف ان لوگوں کو میٹھی لگتی ہیں جنہوں نے کبھی اپنے بچوں کی ہکلاتی اور معصوم باتیں نہیں سنی ہوتیں۔

8. محبت

அன்பிலார் எல்லாம் தமக்குரியர் அன்புடையார்

என்பும் உரியர் பிறர்க்கு. (குறள் 72)

اردو ترجمہ:

واقف نہیں جو پیار سے خود کے لئے جئیں

جو آشنا ہیں زندگی اوروں پہ وار دیں

جن کے دلوں میں محبت نہیں ہوتی، وہ ہر چیز صرف اپنے لیے چاہتے ہیں۔ لیکن محبت کرنے والے اپنی جان اور جسم بھی دوسروں کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔

9. مہمان نوازی

மோப்பக் குழையும் அனிச்சம் முகந்திரிந்து

நோக்கக் குழையும் விருந்து. (குறள் 90)

اردو ترجمہ:

مرجھائے سونگھنے سے ہی جس طرح ایک پھول

پھیرے نظر جو میزبان مہماں ہو یوں ملول

'انیچم' کا پھول سونگھنے سے مرجھا جاتا ہے، لیکن مہمان میزبان کے چہرے کی ذرا سی ناگواری دیکھ کر ہی مرجھا (اداس ہو) جاتا ہے۔

10. شیریں بیاں

இனிய உளவாக இன்னாத கூறல்

கனிஇருப்பக் காய்கவர்ந் தற்று. (குறள் 100)

اردو ترجمہ:

شیریں بیاں ہے بولے گا کیوں سخت بولیاں
پکے پھلوں کو چھوڑ کے کیوں کھائے کیریاں

میٹھے الفاظ کی موجودگی میں کڑوی باتیں کرنا بالکل ایسا ہی ہے جیسے پکے ہوئے میٹھے پھلوں کو چھوڑ کر کچے اور کڑوے پھل کھانا۔

11. احسان مندی

செய்யாமல் செய்த உதவிக்கு வையகமும்

வானகமும் ஆற்றல் அரிது. (குறள் 101)

اردو ترجمہ:

انساں جو بے غرض ہے، بڑا اس کا نام ہے

ارض و سما سے اونچا تو اس کا مقام ہے

بغیر کسی غرض کے کیے گئے احسان کے بدلے اگر زمین اور آسمان کی سلطنت بھی دے دی جائے، تو وہ اس احسان کا بدل نہیں ہو سکتی۔

12. عدل

வாணிகம் செய்வார்க்கு வாணிகம் பேணிப்

பிறவும் தமபோல் செயின். (குறள் 120)

اردو ترجمہ:

غیروں کے مال میں بھی دیانت کرے گا جو

تاجر ہے نیک آئے گا رب کو پسند وہ

سچا تاجر وہ ہے جو دوسروں کے مال کو بھی اپنے مال کی طرح سمجھے اور دیانت داری سے تجارت کرے۔

13. ضبطِ نفس

தீயினாற் சுட்டபுண் உள்ளாறும் ஆறாதே

நாவினாற் சுட்ட வடு. (குறள் 129)

اردو ترجمہ:

جو آگ سے لگے وہ ہوئے داغ مندمل!

نشتر زنی زباں کی کرے دل کو مضمحل

آگ کا جلایا ہوا زخم وقت کے ساتھ بھر جاتا ہے، لیکن زبان سے دیے گئے کڑوے بولوں کا زخم کبھی نہیں بھرتا۔

14. اخلاق

ஒழுக்கம் விழுப்பம் தரலான் ஒழுக்கம்

உயிரினும் ஓம்பப் படும். (குறள் 131)

اردو ترجمہ:

اخلاق نیک ہوں یہ بڑی اچھی چیز ہے

خلقِ عظیم جان سے زیادہ عزیز ہے

چونکہ اچھے اخلاق انسان کو بلندی عطا کرتے ہیں، اس لیے اخلاق کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کرنی چاہیے۔

15. پرائی عورت پر نظر نہ رکھنا

பிறன்மனை நோக்காத பேராண்மை சான்றோர்க்கு

அறனொன்றோ ஆன்ற ஒழுக்கு. (குறள் 148)

اردو ترجمہ:

رکھتا نہیں جو غیر کی ناری پہ بد نظر!!

کہلائے اصل میں وہی انساں بلند تر

دوسرے کی بیوی پر بری نظر نہ رکھنا صرف نیکی نہیں، بلکہ اعلیٰ کردار کے مالک مردوں کی بہترین خوبی ہے۔

16. صبر و درگزر

பொறுத்தல் இறப்பினை என்றும் அதனை

மறத்தல் அதனினும் நன்று. (குறள் 152)

اردو ترجمہ:

چپ سادھ لو کسی سے جو پہنچے تمہیں ضرر

اچھا ہے کردو اس کو فراموش تم اگر

دوسروں کی دی گئی تکلیف پر صبر کرنا اچھا ہے، لیکن اس تکلیف کو دل میں نہ رکھنا اور بھول جانا سب سے بہتر ہے۔

17. حسد

ஒழுக்காறாக் கொள்க ஒருவன்தன் நெஞ்சத்து

அழுக்காறு இலாத இயல்பு. (குறள் 161)

اردو ترجمہ:

بغض و حسد کو پلنے نہ دو دل میں دوستو!

دل آئینے کی طرح سے شفاف تم رکھو!

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کو حسد کی بیماری سے پاک رکھے اور اسے ہی زندگی کا اصل اصول بنا لے۔

18. لالچ

அஃகாமை செல்வத்திற்கு யாதெனின் வெஃகாமை

வேண்டும் பிறன்கைப் பொருள். (குறள் 178)

اردو ترجمہ:

چاہو جو اپنے مال میں کوئی کمی نہ ہو!!

پھر تو متاع غیر کی تم آس مت رکھو!

اپنی دولت کو زوال سے بچانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ انسان دوسروں کی چیزوں پر لالچی نظر نہ رکھے۔

19. غیبت

ஏதிலார் குற்றம்போல் தன்குற்றங் காண்கிற்பின்

தீதுண்டோ மன்னும் உயிர்க்கு. (குறள் 190)

اردو ترجمہ:

وہ کیا برا رکھے جو نظر اپنے عیب پر

جو آدمی بھلا ہے وہ پھیلائے گا نہ شر

اگر لوگ دوسروں کی خامیاں ڈھونڈنے کے بجائے اپنے عیب دیکھنا شروع کر دیں، تو زندگی میں کوئی دکھ باقی نہ رہے۔

20. فضول گوئی

சொல்லுக சொல்லிற் பயனுடைய சொல்லற்க

சொல்லிற் பயனிலாச் சொல். (குறள் 200)

اردو ترجمہ:

انمول بول بول وہی سود مند ہیں!

ایسے مفید بول جو سب کو پسند ہیں

ہمیشہ وہی بات کہیں جس کا کوئی فائدہ یا مقصد ہو، فضول اور بے معنی باتوں سے پرہیز کریں۔

21. برائی کاڈر

தீயவை தீய பயத்தலால் தீயவை

தீயினும் அஞ்சப் படும். (குறள் 202)

اردو ترجمہ:

ہوتی ہے یہ برائی خطرناک اس طرح!

لگتی چلی ہی جاتی ہے یہ آگ جس طرح!

چونکہ برے کاموں کا انجام ہمیشہ برا اور دردناک ہوتا ہے، اس لیے برائی سے آگ سے بھی زیادہ ڈرنا چاہیے۔

22. سخاوت

கைம்மாறு வேண்டா கடப்பாடு மாரிமாட்டு

என்னாற்றும் கொல்லோ உலகு. (குறள் 211)

اردو ترجمہ:

مینہ برسے اور نہ رکھے وہ احساں کی آرزو

امداد کے عوض میں توقع نہ رکھنا تو!

مخلوق بارش کو کیا بدل دیتی ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ اسی طرح نیک لوگ جو بھلائی کرتے ہیں، وہ کسی صلے یا بدلے کی امید پر نہیں کرتے۔

23. خیرات

அற்றார் அழிபசி தீர்த்தல் அஃதொருவன்

பெற்றான் பொருள்வைப் புழி. (குறள் 226)

اردو ترجمہ:

جس نے مٹا کے بھوک کو نیکی کمائی ہے

اس کی کٹھن گھڑی میں وہی کام آئی ہے

کسی غریب کی بھوک مٹانا ہی اصل نیکی ہے، اور دولت مند کے لیے اپنی دولت کو محفوظ کرنے کی سچی جگہ یہی نیکی ہے۔

24. ناموری

ஈதல் இசைபட வாழ்தல் அதுவல்லது

ஊதியம் இல்லை உயிர்க்கு. (குறள் 231)

اردو ترجمہ:

جو مستحق ہے پوری کرو اس کی حاجتیں!

اس نفع بخش کام میں ملتی ہیں راحتیں

غریبوں کی مدد کریں اور عزت کی زندگی گزاریں، اس نیک نامی کے علاوہ انسانی زندگی کا اور کوئی اصل حاصل نہیں ہے۔

25. رحم دلی

அருட்செல்வம் செல்வத்துள் செல்வம் பொருட்செல்வம்

பூரியார் கண்ணும் உள. (குறள் 241)

اردو ترجمہ:

وہ دل جو رحم دل ہے وہ دولت ہے قیمتی

بیکار اس کے سامنے یہ مال و زر سبھی!

تمام دولتوں میں سب سے افضل دولت رحم دلی ہے۔ مادی دولت تو برے اور ادنیٰ لوگوں کے پاس بھی ہو سکتی ہے۔

26. گوشت خوری سے پرہیز

கொல்லான் புலாலை மறுத்தானைக் கைகூப்பி

எல்லா உயிரும் தொழும். (குறள் 260)

اردو ترجمہ:

ایسے جئیں کہ جان نہ لیں جاندار کی!

پھر دنیا قدر کرنے لگے گی ہماری بھی!

جو شخص کسی جاندار کو نقصان نہیں پہنچاتا اور گوشت کھانے سے پرہیز کرتا ہے، تمام مخلوقات اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اس کا احترام کرتی ہیں۔

27. عبادت اور ریاضت

உற்றநோய் நோன்றல் உயிர்க்குறுகண் செய்யாமை

அற்றே தவத்திற்கு உரு. (குறள் 261)

اردو ترجمہ:

دکھ درد ہنس کے سہنا کسی کو نہ دینا درد

جو نفس کش ہے اصل میں کہتے ہیں اس کو مرد

اپنے دکھوں پر صبر کرنا اور کسی دوسرے جاندار کو تکلیف نہ پہنچانا ہی اصل عبادت کی شکل ہے۔

28. مکار

வலியின் நிலைமையான் வல்லுருவம் பெற்றம்

புலியின்தோல் போர்த்துமேய்ந் தற்று. (குறள் 273)

اردو ترجمہ:

جو ہے برا وہ خود کو بھلا کیسے بولے یار

گائے لباس شیر میں کر پائے کیا شکار

جس انسان کا اپنے نفس پر قابو نہ ہو، اس کا نیک انسان کا روپ دھارنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی گائے شیر کی کھال اوڑھ کر دوسروں کی فصلیں چر رہی ہو۔

29. چوری نہ کرنا

எள்ளாமை வேண்டுவான் என்பான் எனைத்தொன்றும்

கள்ளாமை காாக்கதன் நெஞ்சு. (குறள் 281)

اردو ترجمہ:

گر چاہتے ہو سب کی حقارت سے بچ رہو

دل میں نہ لائو بھول کے سرقے کی آس کو

جو شخص معاشرے میں رسوائی سے بچنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے دل کو کسی بھی قسم کی چوری یا فریب کے خیال سے پاک رکھے۔

30. سچائی

வாய்மை எனப்படுவது யாதெனின் யாதொன்றும்

தீமை இலாத சொலல். (குறள் 291)

اردو ترجمہ:

ہر وقت تم سنبھل کے کرو سیدھی سچی بات

پہنچے ضرر کسی کو نہ کرنا تم ایسی بات

سچائی کا مطلب صرف سچ بولنا نہیں، بلکہ ایسی گفتگو کرنا ہے جس سے کسی بھی جاندار کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

31. غصہ نہ کرنا

தன்னைத்தான் காாக்கின் சினங்காக்க காவாாக்கால்

தன்னையே கொல்லும் சினம். (குறள் 305)

اردو ترجمہ:

خود کو بچالو غصّے سے پرہیز کر کے تم!!

ورنہ مٹاکے رکھ دے گا، کردے گا تم کو گم

اگر کوئی شخص خود کو اذیت سے بچانا چاہتا ہے تو اسے اپنے غصے پر قابو پانا چاہیے، ورنہ اس کا غصہ خود اسی کو تباہ کر دے گا۔

32. کسی کا برا نہ کرنا

இன்னாசெய் தாரை ஒறுத்தல் அவர்நாாண

நன்னயம் செய்து விடல். (குறள் 314)

اردو ترجمہ:

ہر اک ستم کے بدلے بھلائی جو تم کرو

شرمندگی کا ان کو بھی احساس کچھ تو ہو

آپ کا برا کرنے والوں کو سزا دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کے ساتھ اتنی بھلائی کریں کہ وہ شرمندہ ہو جائیں، اور ان کی برائی کو بھول جائیں۔

33. جانداروں کو نہ مارنا

பகுத்துண்டு பல்லுயிர் ஓம்புதல் நூலோர்

தொகுத்தவற்றுள் எல்லாம் தலை. (குறள் 322)

اردو ترجمہ:

انساں ہوں جانور ہوں صحیفے یہی سکھائیں

جو کچھ میسر آئے سبھی مل کے بانٹ کھائیں

اپنی غذا کو تمام ضرورت مند جانداروں میں بانٹ کر کھانا تمام اخلاقی کتابوں کی سب سے اعلیٰ تعلیم ہے۔

34. بے ثباتی

நெருநல் உளனொருவன் இன்றில்லை என்னும்

பெருமை உடைத்துஇவ் வுலகு. (குறள் 336)

اردو ترجمہ:

کل تک تھا زندہ آج کہاں ہے وہ آدمی

دنیا کی بس یہ ریت چلی ہے ازل سے ہی

یہ دنیا اس بات کی گواہ ہے کہ جو شخص کل زندہ تھا وہ آج مر گیا۔ یہاں کچھ بھی مستقل نہیں ہے۔

35. زہد

பற்றுக பற்றற்றான் பற்றினை அப்பற்றைப்

பற்றுக பற்று விடற்கு. (குறள் 350)

اردو ترجمہ:

بے لوث بے غرض جو ہے وہ رب کا عشق ہے

یہ عشق ہے تو دنیوی خواہش نہیں رہے!

دنیاوی خواہشات کے بندھنوں سے آزاد ہونے کے لیے اس خدا کی ذات سے لو لگائیں جو خود ہر خواہش سے پاک ہے۔

36. حقیقت پسندی

எப்பொருள் எத்தன்மைத் தாயினும் அப்பொருள்

மெய்ப்பொருள் காண்பது அறிவு. (குறள் 355)

اردو ترجمہ:

دھوکہ نہ کھائیں ظاہری اشیائ سے عمر بھر

اہلِ نظر ہی اصل کو پہچانیں جانچ کر!

کوئی بھی چیز بظاہر کیسی ہی کیوں نہ نظر آئے، اس کی گہرائی میں جا کر اس کی اصل حقیقت کو جان لینا ہی سچی عقل مندی ہے۔

37. ترکِ خواہشات

அவாஎன்ப எல்லா உயிர்க்கும் எஞ்ஞான்றும்

தவாஅப் பிறப்பீனும் வித்து. (குறள் 361)

اردو ترجمہ:

دانشوروں کا قول ہے دل کی یہ خواہشات

رہتی ہیں بیج بن کے سدا روح ہی کے ساتھ

دانشمند کہتے ہیں کہ خواہشات ہی وہ بیج ہیں جو انسان کو بار بار جنم اور اذیت کے چکر میں الجھائے رکھتی ہیں۔

38. تقدیر

ஊழின் பெருவலி யாவுள மற்றொன்று

சூழினுந் தான்முந் துறும். (குறள் 380)

اردو ترجمہ:

تقدیر حق ہے، پھر کوئی انکار کیا کرے

دامن بچاؤ لاکھ بھی تقدیر ساتھ آئے

تقدیر یا کرم کے لکھے سے بڑھ کر کوئی طاقت نہیں۔ انسان اس سے بچنے کی جتنی بھی تدبیریں کر لے، تقدیر سب سے پہلے آ کھڑی ہوتی ہے۔

39. حکمران کی خوبیاں

முறைசெய்து காப்பாற்றும் மன்னவன் மக்களுக்கு

இறையென்று வைக்கப் படும். (குறள் 388)

اردو ترجمہ:

انصاف و عدل سے ہو رعایا کا دستگیر!!

وہ دیوتا کی طرح رہے شاہِ بے نظیر!!

جو حکمران عدل و انصاف کے ساتھ اپنی رعایا کی حفاظت کرتا ہے، لوگ اسے انسان ہوتے ہوئے بھی خدا کا روپ مانتے ہیں۔

40. تعلیم

கற்க கசடறக் கற்பவை கற்றபின்

நிற்க அதற்குத் தக. (குறள் 391)

اردو ترجمہ:

لازم ہے علم، سیکھتے رہنا ہے تاحیات

اس پر عمل بھی کرنا یہی ہے رہِ نجات

جو بھی علم حاصل کریں، اسے بغیر کسی غلطی کے مکمل طور پر سیکھیں، اور سیکھنے کے بعد اپنی زندگی کو اس علم کے مطابق گزاریں۔

41. جہالت

விலங்கொடு மக்கள் அனையர் இலங்குநூல்

கற்றாரோடு ஏனை யவர். (குறள் 410)

اردو ترجمہ:

بے علم کا موازنہ عالم کے ساتھ کیا

یوں ہے کہ جانور سے ہو انساں کا سامنا

پڑھے لکھے اور ان پڑھ انسان میں وہی فرق ہے جو ایک عام انسان اور جانور میں ہوتا ہے۔

42. سماعت

செல்வத்துள் செல்வம் செவிச்செல்வம் அச்செல்வம்

செல்வத்துள் எல்லாம் தலை. (குறள் 411)

اردو ترجمہ:

سن کر جو شخص پائے گا عرفان و آگہی

سمجھو کہ سب سے قیمتی دولت اسے ملی

کانوں کے ذریعے علم اور اچھی باتیں سننا سب سے بڑی دولت ہے، یہ دنیا کی تمام مادی دولتوں سے افضل ہے۔

43. عقل مندی

எப்பொருள் யார்யார்வாய்க் கேட்பினும் அப்பொருள்

மெய்ப்பொருள் காண்பது அறிவு. (குறள் 423)

اردو ترجمہ:

ادراک ہی کرے گا پریشانیوں کو دور!

کھنچ آئیں گی بھلائیاں سب آپ کے حضور

کوئی بھی بات کسی کے بھی منہ سے سنی جائے، اس بات کے پیچھے چھپے سچ اور نفع کو جان لینا ہی اصل عقل مندی ہے۔

44. عیبوں سے بچنا

தன்குற்றம் நீக்கிப் பிறர்குற்றங் காண்கிற்பின்

என்குற்றம் ஆகும் இறைக்கு. (குறள் 436)

اردو ترجمہ:

خود پاک ہوں خطاؤں سے اوروں کو بھی رکھیں

پھر ایسے بادشاہ بلاؤں سے بچ رہیں

اگر کوئی حکمران پہلے اپنے عیبوں کو دور کرے اور پھر دوسروں کے عیب دیکھے، تو اس کی حکومت میں کبھی کوئی خرابی پیدا نہیں ہو سکتی۔

45. بزرگوں کا ساتھ

இடிப்பாரை இல்லாத ஏமரா மன்னன்

கெடுப்பார் இலானும் கெடும். (குறள் 448)

اردو ترجمہ:

جو بادشاہ رہتا ہے دانشوروں سے دور

اک دن تباہ خود ہی وہ ہوجائے گا ضرور

جو راجہ غلطیوں پر ٹوکنے والے عقلمند بزرگوں کی صحبت اختیار نہیں کرتا، وہ کسی دشمن کے بغیر بھی خود ہی تباہ ہو جاتا ہے۔

46. برے لوگوں کی صحبت سے بچنا

நிலத்தியல்பால் நீர்திரிந் தற்றாகும் மாந்தர்க்கு

இனத்தியல்ப தாகும் அறிவு. (குறள் 452)

اردو ترجمہ:

پانی میں ہوگی جیسے زمیں کی خصوصیت

اس طرح آدمی میں ہو صحبت کی خاصیت

پانی جس مٹی پر گرتا ہے، اسی کا رنگ اور ذائقہ اختیار کر لیتا ہے۔ اسی طرح انسان کی عقل بھی اس کی صحبت کے مطابق اچھی یا بری ہو جاتی ہے۔

47. سمجھ داری

எண்ணித் துணிக கருமம் துணிந்தபின்

எண்ணுவம் என்பது இழுக்கு. (குறள் 467)

اردو ترجمہ:

کرنے سے پہلے سوچ کے کرنا ہر اک عمل!

آغاز کرکے سوچیں تو نکلے بُرا ہی حل

کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے اس کے انجام کے بارے میں خوب سوچ لیں، کام شروع کرنے کے بعد سوچنا ایک بڑی غلطی ہے۔

48. قوت شناسی

வினைவலியும் தன்வலியும் மாற்றான் வலியும்

துணைவலியும் தூக்கிச் செயல். (குறள் 471)

اردو ترجمہ:

وقعت بھی اپنے کام کی، طاقت بھی خود کی دیکھ

دشمن پہ ہو نظر تبھی کاموں کی دیکھ ریکھ

کام کی سختی، اپنی طاقت، دشمن کی طاقت اور اپنے مددگاروں کی طاقت کا اچھی طرح اندازہ لگا کر ہی کوئی قدم اٹھانا چاہیے۔

49. وقت کی پہچان

கொக்கொக்க கூம்பும் பருவத்து மற்றதன்

குத்தொக்க சீர்த்த இடத்து. (குறள் 490)

اردو ترجمہ:

چارے کو جیسے تکتا ہے سارس بھی وقت پر

تو بھی سمے کو دیکھ کے بس کام کر گذر

صحیح وقت آنے تک انسان کو بگیلے (بگلے) کی طرح خاموش بیٹھنا چاہیے، اور جیسے ہی صحیح موقع ملے، بگیلے کی طرح مچھلی پر وار کر کے کام تمام کر دینا چاہیے۔

50. جگہ کی پہچان

நெடும்புனலுள் வெல்லும் முதலை அடும்புனலின்

நீங்கின் அதனைப் பிற. (குறள் 495)

اردو ترجمہ:

غالب ہوں سب پہ رک کے مناسب مقام پر

پانی کے نیچے جیسے مگر مچھ سا جانور!

مگرمچھ گہرے پانی کے اندر ہر جانور کو ہرا سکتا ہے، لیکن اگر وہ پانی سے باہر آ جائے تو چھوٹے جانور بھی اسے ہرا دیتے ہیں۔

51. پرکھ اور انتخاب

குணம்நாடிக் குற்றமும் நாடி அவற்றுள்

மிகைநாடி மிக்க கொளல். (குறள் 504)

اردو ترجمہ:

پہلے کسی کی خوبی و خامی کو جانچ لو!!

اعمال کے وزن پہ اسے منتخب کرو!

کسی شخص کو کوئی ذمہ داری دینے سے پہلے اس کی خوبیوں اور خامیوں دونوں کو پرکھیں، اگر اس کی خوبیاں زیادہ ہوں تو اسے منتخب کریں۔

52. کام سپرد کرنا

இதனை இதனால் இவன்முடிக்கும் என்றாய்ந்து

அதனை அவன்கண் விடல். (குறள் 517)

اردو ترجمہ:

جس میں صلاحیت ہے اسے دے دو سارا کام

تم اس میں دخل دوگے بگڑ جائے گا نظام

جب یہ یقین ہو جائے کہ یہ کام فلاں شخص فلاں طریقے سے بہترین کر سکتا ہے، تبھی وہ کام اس کے سپرد کرنا چاہیے۔

53. اقرباء پروری

காக்கை கரவா கரைந்துண்ணும் ஆக்கமும்

அன்னநீ ரார்க்கே உள. (குறள் 527)

اردو ترجمہ:

کھانے کو کوّا اور بھی کوّوں کو جوں بلائے

فطرت یہ آدمی میں ہو سب کو پسند آئے

کوا کھانا ملنے پر اکیلا نہیں کھاتا بلکہ کاں کاں کر کے اپنے پورے کنبے کو بلاتا ہے۔ ایسی خوبی رکھنے والے لوگوں کے پاس ہی دولت اور خوشحالی ٹکتی ہے۔

54. غفلت نہ کرنا

முன்னுறக் காவாது இழுக்கியான் தன்பிழை

பின்னூறு இரங்கி விடும். (குறள் 535)

اردو ترجمہ:

خوش حالی میں بھی آدمی غفلت اگر کیا

آفت سے وہ بچائو نہ کرپایا مرگیا!!

جو شخص آنے والی مصیبت کے تدارک کا پہلے سے انتظام نہیں کرتا، وہ مصیبت آنے پر صرف پچھتاتا رہ جاتا ہے۔

55. عدل و انصاف

வானோக்கி வாழும் உலகெல்லாம் மன்னவன்

கோல்நோக்கி வாழும் குடி. (குறள் 542)

اردو ترجمہ:

بارش سے جیسے ہوتی ہے ہر ایک کی بقاء

عادل ہو بادشاہ تو رعایا کو ہو بھلا

دنیا کے تمام جاندار بارش کی امید پر جیتے ہیں، اور ملک کی رعایا اپنے راجہ کے منصفانہ انصاف کی امید پر جیتی ہے۔

56. ظالمانہ حکومت

அல்லற்பட்டு ஆற்றாது அழுதகண் ணீரன்றே

செல்வத்தை தேய்க்கும் படை. (குறள் 555)

اردو ترجمہ:

مظلوم جو رعایا ہے آنسو وہ جب بہائے

اس میں تو تاجور کی حکومت ہی ڈوب جائے

ظالم راجہ کے ظلم سے تنگ آ کر مظلوم رعایا کی آنکھوں سے نکلنے والے آنسو ہی اس راجہ کی دولت اور سلطنت کو مٹانے کا اصل ہتھیار بنتے ہیں۔

57. خوف زدہ نہ کرنا

தக்காங்கு நாடித் தலைச்செல்லா வண்ணத்தால்

ஒத்தாங்கு ஒறுப்பது வேந்து. (குறள் 561)

اردو ترجمہ:

ملزم کی ٹھیک جانچ کرے اور دے سزا

پھر سے وہ جرم نہ کرے ایسا ہو عدلِ شاہ

سچا بادشاہ وہ ہے جو کسی جرم کی غیر جانبدارانہ انکوائری کرے اور مجرم کو صرف اتنی ہی سزا دے جو اس کے جرم کے مطابق ہو تاکہ وہ دوبارہ جرم نہ کرے۔

58. مروت اور لحاظ

பெயக்கண்டும் நஞ்சுண் டமைவர் நயத்தக்க

நாகரிகம் வேண்டு பவர். (குறள் 580)

اردو ترجمہ:

ہم لوگ نیک بن کے یہاں اس طرح جئیں!

سب کی بھلائی کے لئے خود زہر بھی پئیں

جو لوگ مروت اور تہذیب کا پاس رکھتے ہیں، وہ اپنے پیاروں کے ہاتھوں سامنے دیا گیا زہر بھی خاموشی سے پی لیتے ہیں اور تعلق نہیں توڑتے۔

59. جاسوسی کا نظام

ஒற்றும் உரைசான்ற நூலும் இவையிரண்டும்

தெற்றென்க மன்னவன் கண். (குறள் 581)

اردو ترجمہ:

حالاتِ ملک جانے صحیفے بھی سب پڑھے

آنکھوں کا درجہ رکھیں یہی شاہ کے لئے!

ایک اچھے راجہ کے لیے اس کے جاسوس اور اخلاقیات کے قوانین، اس کی دو آنکھوں کی طرح واضح ہونے چاہئیں۔

60. حوصلہ اور جوش

வெள்ளத் தனைய மலர்நீட்டம் மாந்தர்தம்

உள்ளத் தனையது உயர்வு. (குறள் 595)

اردو ترجمہ:

لمبی ہو شاخ، جتنی ہے گہرائی آب کی

جتنی ہے ہمت اتنی ہی عظمت ہمیں ملی!

پانی کا لیول جتنا اونچا ہوگا،کنول کا پھول بھی اتنا ہی اونچا اٹھے گا۔ اسی طرح انسان کی عظمت اس کے دل کے حوصلے اور جوش کے برابر ہوتی ہے۔

61. سستی نہ کرنا

நெடுநீர் மறவி மடிதுயில் நான்கும்

கெடுநீரார் காமக் கலன். (குறள் 605)

اردو ترجمہ:

تاخیر، نیند، کاہلی اور بے توجہی!!

اپنی تباہیوں کے ہیں سامان بس یہی

کام کو ٹالنا، بھول جانا، سستی کرنا اور بہت زیادہ سونا—یہ چاروں عادتیں انسان کی بربادی کی کشتیاں ہیں۔

62. تگ و دو

அருமை உடைத்தென்று அசாவாமை வேண்டும்

பெருமை முயற்சி தரும். (குறள் 611)

اردو ترجمہ:

بزدل ہے وہ جو سمجھے گا دشوار کام کو

پیہم اگر ہوں کوششیں پھر فتح یاب ہو

یہ کام بہت مشکل ہے، یہ سوچ کر ہمت نہ ہاریں۔ انسان کی سچی محنت ہی اسے وہ عظمت دیتی ہے جس سے کام پورا ہوتا ہے۔

63. مصیبت میں دل نہ ہارنا

இடுக்கண் வருங்கால் நகுக அதனை

அடுத்தூர்வது அஃதொப்பு இல். (குறள் 621)

اردو ترجمہ:

ہنستے ہوئے کریں گے مصیبت کا سامنا

سب آفتوں سے بچنے کا بس یہ ہے راستہ

جب مصیبت آئے تو مسکرائیں، مصیبت کو مار بھگانے کے لیے مسکراہٹ اور حوصلے سے بڑا کوئی اور ہتھیار نہیں ہے۔

64. وزیر کی خوبیاں

கருவியும் காலமும் செய்கையும் செய்யும்

அருவினையும் மாண்டது அமைச்சு. (குறள் 631)

اردو ترجمہ:

تدبیر ٹھیک وقت بھی ہتھیار بھی صحیح!

ان کا خیال رکھے تو بہتر وہ منتری!

سچا وزیر وہ ہے جو صحیح وسائل، صحیح وقت، کام کرنے کے طریقے اور کام کی نوعیت کو اچھی طرح سمجھ کر فیصلہ کرے۔

65. فصاحتِ کلام

சொல்லுக சொல்லைப் பிறிதோர்சொல் அச்சொல்லை

வெல்லும்சொல் இன்மை அறிந்து. (குறள் 645)

اردو ترجمہ:

کرلیجے پہلے آپ ہی لفظوں کا انتخاب

اور اپنی بات کہئے گا پھر بے جھجک جناب

اپنی بات چیت میں ایسے الفاظ استعمال کریں جنہیں کوئی دوسرا اپنے لفظوں سے کاٹ نہ سکے۔

66. پاکیزہ عمل

ஈன்றாள் பசிகாண்பான் ஆயினும் செய்யற்க

சான்றோர் பழிக்கும் வினை. (குறள் 656)

اردو ترجمہ:

چاہے تڑپ رہی ہو کوئی ماں بھی بھوک سے

ہرگز اسے نہ کرنا جو مذموم کام ہے

اگر اپنی ماں کو بھی بھوک سے تڑپتا ہوا دیکھے، تب بھی اسے کوئی ایسا برا کام نہیں کرنا چاہیے جس کی معاشرے کے نیک لوگ مذمت کرتے ہوں۔

67. پختہ عزم

எண்ணிய எண்ணியாங்கு எய்துவர் எண்ணியார்

திண்ணியர் ஆகப் பெறின். (குறள் 666)

اردو ترجمہ:

جو اپنے نیک ارادوں میں ثابت قدم رہے

یہ سچ ہے ایسے لوگ یہاں کامراں ہوئے

اگر کسی کام کو کرنے والے کا عزم پختہ اور مضبوط ہو، تو وہ جو سوچتا ہے اسے اسی طرح حاصل کر لیتا ہے۔

68. کام کرنے کا طریقہ

தூங்குக தூங்கிச் செயற்பால தூங்கற்க

தூங்காது செய்யும் வினை. (குறள் 672)

اردو ترجمہ:

موزوں نہ ہو جو وقت تو تاخیر ہی بھلی

جب کام ہو صحیح تو اسے کردو جلد ہی

جو کام آرام سے وقت لے کر کرنے والے ہوں، انہیں وقت دیں، لیکن جو کام فوراً کرنے والے ہوں، ان میں بالکل تاخیر نہ کریں۔

69. سفیر

இறுதி பயப்பினும் எஞ்சாது இறைவற்கு

உறுதி பயப்பதே தூது. (குறள் 690)

اردو ترجمہ:

سلطان کی بھلائی کی خاطر اک ایلچی

اپنا نبھائے فرض دے قربانی جان کی

سچا سفیر وہ ہے جو اپنی جان خطرے میں ہونے کے باوجود اپنے راجہ کی بھلائی کی بات بغیر کسی خوف کے صاف صاف کہہ دے۔

70. بادشاہ کے دربار کے آداب

அகலாது அணுகாது தீக்காய்வார் போல்க

இகல்வேந்தர்ச் சேர்ந்தொழுகு வார். (குறள் 691)

اردو ترجمہ:

سلطان کے قریب رہو اور نہ دور بھی

سردی میں جیسے آگ کے آگے رہے کوئی

غصیلو راجہ کے دربار میں کام کرنے والوں کو آگ تاپنے والوں کی طرح ہونا چاہیے—نہ تو بہت دور جائیں کہ سردی لگے (کام نہ ہو)، اور نہ بہت قریب جائیں کہ جل جائیں۔

71. چہرے کے تاثرات پڑھنا

அடுத்தது காட்டும் பளிங்குபோல் நெஞ்சம்

கடுத்தது காட்டும் முகம். (குறள் 706)

اردو ترجمہ:

چیزیں جو سامنے ہیں وہی آئینہ دکھائے

ایسے ہی دل کا حال جو ہے چہرہ ہی بتائے

جس طرح شیشہ اپنے سامنے رکھی چیز کا عکس دکھا دیتا ہے، اسی طرح انسان کا چہرہ اس کے دل کے اندر چھپے جذبات کو ظاہر کر دیتا ہے۔

72. محفل کے آداب

அவையறிந்து ஆராய்ந்து சொல்லுக சொல்லின்

தொகையறிந்த தூய்மை யவர். (குறள் 711)

اردو ترجمہ:

پہلے تم اپنی بزم کا کچھ جائزہ بھی لو

جو سننے والے ہیں، انھیں تم پرکھو پھر کہو

خطابت کے ماہر اور صاف گو لوگوں کو چاہیے کہ وہ محفل کے مزاج اور مرتبے کو دیکھ کر ہی اپنی بات کہیں۔

73. محفل کا خوف نہ ہونا

கற்றாருள் கற்றார் எனப்படுவர் கற்றார்முன்

கற்ற செலச்சொல்லு வார். (குறள் 722)

اردو ترجمہ:

صحبت میں علم والوں کی بیٹھے رہے جو لوگ

عزت و احترام کے قابل ہوئے وہ لوگ

پڑھے لکھے لوگوں میں سب سے بڑا عالم وہ مانا جاتا ہے جو دوسرے دانشمندوں کے سامنے اپنی بات کو اتنے خوبصورت طریقے سے رکھے کہ وہ ان کے دلوں میں اتر جائے۔

74. ایک مثالی ملک

பிணியின்மை செல்வம் விளைவின்பம் ஏமம்

அணியென்ப நாட்டிற்கிவ் வைந்து. (குறள் 738)

اردو ترجمہ:

امراض سے نجات، خوشی، جان کی اماں!

دولت اناج سب ہوں تو وہ دیس ہے جناں

بیماریوں سے پاک ہونا، دولت، اچھی فصلیں، خوشحالی اور مضبوط سیکیورٹی—یہ پانچوں چیزیں کسی بھی ملک کے اصل زیور ہیں۔

75. قلعہ

மணிநீரும் மண்ணும் மலையும் அணிநிழற்

காடும் உடையது அரண். (குறள் 742)

اردو ترجمہ:

جنگل گھنے، کشادہ زمیں، گہری جھیل ہو

اور ہو بلند کوہ تو قلعہ اسے کہو!

صاف و شفاف پانی، زرخیز زمین، اونچے پہاڑ اور گھنے جنگل—یہ سب مل کر ایک بہترین اور محفوظ قلعہ بناتے ہیں۔

76. دولت کمانے کا طریقہ

செய்க பொருளைச் செறுநர் செருக்கறுக்கும்

எஃகதனில் கூரியது இல். (குறள் 759)

اردو ترجمہ:

یہ مال ایک ایسا ہے ہتھیار تیز سا!

طاقت سے جس کی زیر جو دشمن کا سر ہوا

انسان کو جائز طریقے سے دولت کمانے پر دھیان دینا چاہیے، کیونکہ دشمن کے غرور کو توڑنے کے لیے دولت سے بڑھکر اور کوئی ہتھیار نہیں ہے۔

77. فوج کی عظمت

மறமானம் மாண்ட வழிச்செலவு தேற்றம்

எனநான்கே ஏமம் படைக்கு. (குறள் 766)

اردو ترجمہ:

عظمت و آن بان شجاعت بھی تو رہے

کردار بھی ہوں نیک وہی فوج ٹھیک ہے

دلیری، غیرت (عزتِ نفس)، اسلاف کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنا اور وفاداری؛ یہ چاروں ہی کسی فوج کے اصل حفاظتی ہتھیار ہیں۔

78. فوج کا فخر

பேராண்மை என்ப தறுகண்ஒன்று உற்றக்கால்

ஊராண்மை மற்றதன் எஃகு. (குறள் 773)

اردو ترجمہ:

دشمن کو زیر کرنا تو ہے جوش مرد کا

اس کی بھی کر مدد کبھی آفت میں جو رہا

دشمن کے سامنے ڈٹ کر لڑنا بہادری ہے، لیکن جب وہی دشمن مشکل میں ہو تو اس کی مدد کرنا انسانیت کی اصل معراج ہے۔

79. دوستی

உடுக்கை இழந்தவன் கைபோல ஆங்கே

இடுக்கண் களைவதாம் நட்பு. (குறள் 788)

اردو ترجمہ:

کپڑا ہٹے تو ہاتھ چلے شرم گاہ پر

یوں ہی مدد کرے کوئی تکلیف ہو اگر

جس طرح محفل میں کسی کا لباس سرک جائے تو اس کا ہاتھ خود بخود فوراً عزت بچانے کے لیے آگے بڑھتا ہے، اسی طرح سچی دوستی وہ ہے جو دوست کی مصیبت میں بنا بلائے فوراً مدد کو پہنچے۔

80. دوستی کی پرکھ

கேட்டினும் உண்டோர் உறுதி கிளைஞரை

நீட்டி அளப்பதோர் கோல். (குறள் 796)

اردو ترجمہ:

لگتا ہے مفلسی میں برا وقت بھی بھلا

افلاس ایک آلہ ہے یاروں کی جانچ کا!

برے وقت اور مصیبت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ ایک ایسا پیمانہ ہے جو سچے اور جھوٹے دوستوں کی پہچان کروا دیتا ہے۔

81. گہری دوستی

பழமை எனப்படுவது யாதெனின் யாதும்

கிழமையை கீழ்ந்திடா நட்பு. (குறள் 801)

اردو ترجمہ:

جو گہری دوستی ہے اسے برقرار رکھ!!

رشتے خلوص کے ہیں انھیں استوار رکھ

گہری دوستی کا مطلب یہ ہے کہ جب پرانے دوست حق یا لاڈ سے کوئی کام کریں، تو ان کی کسی بات کا برا نہ مانا جائے اور تعلق برقرار رہے۔

82. منافق

கனவினும் இன்னாது மன்னோ வினைவேறு

சொல்வேறு பட்டார் தொடர்பு. (குறள் 819)

اردو ترجمہ:

جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں لوگ جو یہاں!

یاری تو دور ان کا تصور ضرر رساں!!

جن کے دل میں کچھ اور زبان پر کچھ اور ہو، ایسے منافق لوگوں کی دوستی جاگتے میں تو کیا، خواب میں بھی دکھ پہنچاتی ہے۔

83. مکار

தொழுதகை யுள்ளும் படையொடுங்கும் ஒன்னார்

அழுதகண் ணீரும் அனைத்து. (குறள் 828)

اردو ترجمہ:

جوڑے عدو جو ہاتھ تو ہتھیار سا لگے!

قطرہ بھی اس کی آنکھوں کا تلوار سا لگے

دشمن کے جوڑے ہوئے ہاتھوں کے پیچھے اور اس کے بہتے ہوئے آنسوؤں کے پیچھے بھی تباہی کا کوئی ہتھیار چھپا ہو سکتا ہے، اس لیے ہوشیار رہیں۔

84. حماقت

பேதைமை என்பதொன்று யாதெனின் ஏதங்கொண்டு

ஊதியம் போக விடல். (குறள் 831)

اردو ترجمہ:

سب آفتوں کو سہہ لیا اور نفع کھودیا!!

کہتے ہیں اس کو صرف حماقت ہی اور کیا

نادانی اور حماقت یہ ہے کہ انسان ان چیزوں کو اپنائے جو اسے نقصان پہنچائیں، اور ان چیزوں کو چھوڑ دے جو اسے فائدہ دے سکتی ہیں۔

85. تکبر

உலகத்தார் உண்டென்பது இல்லென்பான் வையத்து

அலகையா வைக்கப் படும். (குறள் 850)

اردو ترجمہ:

جو بے وقوف ہے وہی جھٹلائے حق کو ہی

انساں کے روپ میں یہی شیطانیت ہوئی

جس حقیقت کو پوری دنیا مانتی ہو، جو شخص بضد ہو کر اس کا انکار کرے، وہ اس دنیا میں کسی بھوت یا جن کی طرح اکیلا اور عجیب سمجھا جاتا ہے۔

86. بیر

இகலென்ப எல்லா உயிர்க்கும் பகலென்னும்

பண்பின்மை பாரிக்கும் நோய். (குறள் 851)

اردو ترجمہ:

آپس کے اختلاف سے پیدا نفاق ہو

بڑھ جائے دشمنی تو عداوت میں طاق ہو

دلوں میں نفرت اور بیر پیدا کرنا ایک ایسی بیماری ہے جو انسان کو سب سے الگ تھلگ کر دیتی ہے اور مل جل کر رہنے کی خوبی چھین لیتی ہے۔

87. دشمن کی طاقت کو سمجھنا

வலியார்க்கு மாறேற்றல் ஓம்புக ஓம்பா

மெலியார்மேல் மேக பகை. (குறள் 861)

اردو ترجمہ:

طاقتوروں سے دشمنی نقصان لائے گی

کمزور سے مقابلہ کرنا، ہے سہل ہی

اپنے سے زیادہ طاقتور سے دشمنی مول لینے سے ہمیشہ بچیں، یہ عملی زندگی کا سب سے اہم اصول ہے۔

88. دشمنی کے نقصانات

பகைஎன்னும் பண்பி லதனை ஒருவன்

நகையேயும் வேண்டற்பாற்று அன்று. (குறள் 871)

اردو ترجمہ:

دشمن ہے بدترین، یہ ہرگز نہ سوچنا

اسکو کبھی مذاق سمجھنا بھی ہے بُرا!

دشمنی اتنی بری چیز ہے کہ انسان کو مذاق یا کھیل میں بھی کسی سے بیر نہیں رکھنا چاہیے۔

89. گھر کا بھیدی

உடம்பாடு இலாதவர் வாழ்க்கை குடங்கருள்

பாம்போடு உடனுறைந் தற்று. (குறள் 890)

اردو ترجمہ:

اس طرح ناپسندیدہ لوگوں کے ساتھ ہیں

جیسے کہ ایک کمرے میں سانپوں کے ساتھ ہیں

جن کے دل آپس میں نہ ملتے ہوں، ان کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہنا بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی جھونپڑی میں زہریلے سانپ کے ساتھ رہنا۔

90. بڑوں کی توہین نہ کرنا

பெரியாரைப் பேணாது ஒழுகிற் பெரியாரால்

பேரா இடும்பை தரும். (குறள் 892)

اردو ترجمہ:

کرتا نہیں ہے جو بھی بزرگوں کا احترام

وہ مبتلا عذاب میں رہتا ہے صبح و شام

علم اور طاقت میں بڑے لوگوں کا احترام نہ کرنے والوں کو ایسی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

91. زن مریدی سے بچنا

மனைவிழைவார் மாண்பயன் எய்தார் வினைவிழைவார்

வேண்டாப் பொருளும் அது. (குறள் 901)

اردو ترجمہ:

کرنے کو کام بیوی سے کیوں مشورہ کریں

لے کر صلاح اس سے بڑے کام کیا کریں

جو لوگ اپنے فرائض کو بھول کر صرف عیش و عشرت میں ڈوبے رہتے ہیں، وہ زندگی میں کبھی کوئی بڑا مقام حاصل نہیں کر سکتے۔

92. بدچلن عورتیں

அன்பின் விழையார் பொருள்விழையும் ஆய்தொடியார்

இன்சொல் இழுக்குத் தரும். (குறள் 911)

اردو ترجمہ:

ہر پل رچائے ڈھونگ وہ پیسہ بٹورنے!

یہ بیسوا کی چال مسلسل عذاب دے

جو عورتیں محبت کے بغیر صرف دولت کی خاطر میٹھی باتیں کرتی ہیں، ان کے وہ میٹھے بول آگے چل کر صرف تباہی لاتے ہیں۔

93. شراب نوشی سے پرہیز

கள்ளுண்ணாப் போழ்தில் களித்தானைக் காணுங்கால்

உள்ளான்கொல் உண்டதன் சோர்வு. (குறள் 930)

اردو ترجمہ:

مئے نوش کی یہ ذلت و خواری کو دیکھ کر!

خود کو سدھارلے کوئی میخوار ہے اگر!

شراب پینے والا جب ہوش میں ہو اور کسی دوسرے شرابی کی بری حالت دیکھے، تو کیا وہ یہ نہیں سمجھ سکتا کہ شراب پینے کے بعد وہ خود بھی کتنا بدصورت اور کمزور لگتا ہے؟

94. جوا نہ کھیلنا

வேண்டற்க வென்றிடினும் சூதினை வென்றதூஉம்

தூண்டிற்பொன் மீன்விழுங்கி அற்று. (குறள் 931)

اردو ترجمہ:

جوّے سے جو ملی ہے وہ دولت ہے ایسی ہی

چارہ سمجھ کے مچھلی جوں کانٹا نگل گئی

چاہے جیت یقینی ہو، تب بھی جوے سے دور رہیں۔ جوے میں جیتی گئی دولت ایسی ہی ہے جیسے مچھلی چارے کے لالچ میں لوہے کا کانٹا نگل لے۔

95. دوا

மாறுபாடு இல்லாத உண்டி மறுத்துண்ணின்

ஊறுபாடு இல்லை உயிர்க்கு. (குறள் 945)

اردو ترجمہ:

اتنی غذا ہی کھاؤ قبولے بدن جسے!

کھا کر بہت نہ کہنا کہ بیمار ہوگئے

جو شخص اپنے جسم اور موسم کے حساب سے ماپ تول کر کھانا کھاتا ہے، اسے کبھی کوئی بیماری یا تکلیف نہیں چھوتی۔

96. خاندانی

இற்பிறந்தார் கண்அல்லது இல்லை இயல்பாகச்

செப்பமும் நாணும் ஒருங்கு. (குறள் 951)

اردو ترجمہ:

جن میں ہوں راستی و حیا دونوں خوبیاں

کہلائیں گے وہ اعلیٰ گھرانے کے سب یہاں

دیانت داری اور حیا کی خوبیاں قدرتی طور پر صرف انہی لوگوں میں پائی جاتی ہیں جو ایک اچھے اور شریف خاندان میں پلے بڑھے ہوں۔

97. غیرت اور خودداری

மயிர்நீப்பின் வாழாக் கவரிமா அன்னார்

உயிர்நீப்பர் மானம் வரின். (குறள் 969)

اردو ترجمہ:

اک ہرنی بال گرنے سے ہی خود کو جب مٹائے

عزت جو کھو دے آدمی وہ اپنی جاں گنوائے

جس طرح 'کوری' (ایک خاص ہرن) کا اگر ایک بال بھی گر جائے تو وہ زندہ نہیں رہتا، اسی طرح غیرت مند لوگ اپنی عزت پر آنچ آنے کے بجائے موت کو ترجیح دیتے ہیں۔

98. انسانی عظمت

பிறப்பொக்கும் எல்லா உயிர்க்கும் சிறப்பொவ்வா

செய்தொழில் வேற்றுமை யான். (குறள் 972)

اردو ترجمہ:

ہر آدمی کی ہوتی ہے تخلیق ایک سی

پیشے میں کوئی کم ہے تو زیادہ ہے بس کوئی

پیدائش کے لحاظ سے تمام انسان برابر ہیں۔ کسی کا مرتبہ بڑا یا چھوٹا صرف اس کے کام اور محنت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

99. اعلیٰ ظرفی

ஆற்றுவார் ஆற்றல் பணிதல் அதுசான்றோர்

மாற்றாரை மாற்றும் படை. (குறள் 985)

اردو ترجمہ:

یہ عجز و انکساری ہے طاقت بہت بڑی!

جو دشمنوں کے واسطے ہتھیار بن گئی!!

طاقتور انسان کی اصل طاقت اس کی عاجزی ہے۔ یہی عاجزی اور نرمی وہ ہتھیار ہے جس سے نیک لوگ اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنا لیتے ہیں۔

100. حسنِ اخلاق

அரம்போலும் கூர்மை யரேனும் மரம்போல்வர்

மக்கட்பண்பு இல்லா தவர். (குறள் 997)

اردو ترجمہ:

انسانی خدمتوں سے ہیں محروم لوگ جو

بے حِس ہیں اور کچھ نہیں جیسے درخت وہ

جن لوگوں میں انسانیت اور اخلاق نہ ہوں، وہ چاہے کتنے ہی تیز دماغ کے کیوں نہ ہوں، وہ چلتے پھرتے درخت (بے جان لکڑی) کی طرح ہیں۔

101. فضول دولت

வைைத்தான்வாய் சான்ற பெரும்பொருள் அஃதுண்ணான்

செத்தான் செயக்கிடந்தது இல். (குறள் 1001)

اردو ترجمہ:

خود کھائے نہ کسی کو کھلائے بخیل جو

بیکار اس کا مال ہے کس کام کا ہے وہ

جو شخص گھر بھر کر دولت جمع کرتا ہے لیکن نہ تو خود کھاتا ہے اور نہ دوسروں کی مدد کرتا ہے، وہ زندہ ہوتے ہوئے بھی ایک مردے کی طرح ہے۔

102. حیا

கருமத்தால் நாணுதல் நாணும் திருநுதல்

நல்லவர் நாணுப் பிற. (குறள் 1011)

اردو ترجمہ:

جو ہیں برائیاں انھیں کرنے سے شرم آئے

نسوانیت کی شرم و حیا ہی کچھ اور ہے

شریف لوگوں کو اصل شرم کسی برے یا ادنیٰ کام کو کرتے وقت آنی چاہیے، باقی عام جھجک تو صرف عاجزی کا ایک انداز ہے۔

103. خاندان کا نام روشن کرنا

கருமம் செயஒருவன் கைதூவேன் என்னும்

பெருமையின் பீடுடையது இல். (குறள் 1021)

اردو ترجمہ:

میرا قبیلہ یوں ہی رہے سربلند ہی

ایسا جو سو چے قابل تعریف ہے وہی

اس عزم سے بڑھ کر کوئی عظمت نہیں کہ "میں اپنے خاندان کا نام اونچا کرنے کے لیے جو کام شروع کیا ہے، اسے پورا کیے بغیر نہیں رکوں گا"۔

104. زراعت

சுழன்றும்ஏர்ப் பின்னது உலகம் அதனால்

உழந்தும் உழவே தலை. (குறள் 1031)

اردو ترجمہ:

ساراجہاں کسانوں کا محتاج ہے یہاں

اس جیسا پیشہ دوسرا ہوتا ہے پھر کہاں

یہ دنیا چاہے کتنے ہی مختلف دھندوں اور کاموں میں گھوم لے، آخر کار اسے اناج کے لیے کسان کے ہل کے پیچھے ہی آنا پڑتا ہے۔ اس لیے زراعت سب سے افضل پیشہ ہے۔

105. غربت اور افلاس

இன்மையின் இன்னாதது யாதெனின் இன்மையின்

இன்மையே இன்னா தது. (குறள் 1041)

اردو ترجمہ:

غربت سے بڑھ کے شئے کوئی تکلیف دہ نہیں

قدرت کی ہے یہ مشق ستم اور نہیں کہیں

غربت سے بڑھ کر تکلیف دہ چیز صرف خود غربت ہی ہے۔ اس دنیا میں اس دکھ کا کوئی دوسرا نعم البدل نہیں ہے۔

106. مانگنا

இரக்க இரத்தக்கார்க் காணின் கரப்பின்

அவர்பழி தம்பழி அன்று. (குறள் 1051)

اردو ترجمہ:

جو حیثیت کے لوگ ہیں ان سے ہی مانگنا

وہ جب نہ دیں تو مانگنے والے کی کیا خطا

کسی سخی اور دینے والے انسان سے مدد مانگی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر وہ سکت ہونے کے باوجود چھپائے اور نہ دے، تو یہ اس کی بدنامی ہے، مانگنے والے کی نہیں۔

107. مانگنے کا خوف

இரந்தும் உயிர்வாழ்தல் வேண்டின் பரந்து

கெடுக உலகியற்றி யான். (குறள் 1062)

اردو ترجمہ:

جب بھیک آدمی کی ہے تقدیر میں لکھی

پھر اس کی زیست قابل تعزیر ہو گئی

اگر اس دنیا کو بنانے والے نے یہ قانون لکھا ہے کہ کچھ لوگوں کو مانگ کر ہی جینا پڑے گا، تو ایسا قانون بنانے والا خود در در بھٹکے اور تباہ ہو جائے۔

108. کمینگی

மக்களே போல்வர் கயவர் அவரன்ன

ஒப்பாரி யாம்கண்டது இல். (குறள் 1071)

اردو ترجمہ:

کہنے کو آدمی ہیں مگر ہیں رذیل وہ!

ان کی مشابہت تو کسی چیز سے نہ ہو

برے اور کمینے لوگ شکل و صورت میں بالکل عام انسانوں جیسے ہی دکھتے ہیں۔ انسان اور حیوان نما انسان میں ایسی ہو بہو مماثلت دنیا میں کہیں اور نہیں دیکھی گئی۔